

# مجموعہ

۱۔ عملیات رسائے عظام تامہ

۲۔ دعاے سیفی (عیانی) از ص ۱۳۳ تا ص ۱۳۴



یہ چمن یونہی رہے گا اور ہزاروں جانور  
اپنی اپنی بولیاں سب بول کر اڑ جائیں گے

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تاحال حکمران خاندانوں کا تذکرہ

تواریخ اقوام راجپوت

۱۳۳۳ھ

# نجم التواریخ

تالیف

منشی عاشق علی خان ناطق بن محمد قاسم علی خان راجپوت کلانوری

ایک نایاب و قدیم علمی کتاب کا فوٹو سٹیٹ

۳

انڈیا و پاکستان کے شہرت یافتہ ماہر علم حضرات  
جناب ملازم حسین صاحب کی انوکھی کتاب

صفحہ 130

(آداب حضرات)

## محفل حاضرانہ

نوٹو سٹیٹ  
مجلد اولیٰ

(عال کے لئے خصوصی ہدایات)  
عال اپنے اُپر حضرات کیسے لاسکتا ہے۔ حضرات کا تین روزہ عمل۔  
حضرات صغیر۔ حضرات کبیر۔ حضرات کرنے کے اوقات۔ حضرات  
مطلوب۔ انگوٹھے پر سیاہی کا عمل۔ عملیات نادر علی۔ حضرات موٹگی۔  
ایک منفرد عمل۔ حضرات سے روحانی بیماریوں کا علاج۔ ایک جن کا بتایا  
ہوا عمل۔ محبت کا ایک عجیب عمل۔ روح سے ملاقات کرنے کا عمل۔  
حضرات پری۔ ایک جن سے انڈیو۔ کھنڈ قبور کا تین روزہ عمل۔ عمل  
ممراد۔ جنات کو دیکھنے کا نایاب عمل۔ جنات کی اصلی صورتیں۔ عملیات  
میں جنات کی زکاوتیں۔ ملاقات ارواح۔ حضرات سے قبل جنات کے  
مخصوص اشارے۔ دولت مند بننے اور مقبولیت کے روحانی فارمولے۔



### ابتداء میں

کتاب جو اہل فہم اردو ترجمہ زیر مطالعہ کی طرح رہی جو  
حضرت محمد غوث گویاری کی تعریف <sup>۱۲۵۶ھ</sup> زدہ ہے اور  
اردو میں اس کا ترجمہ مرزا محمد بیگ صاحب نے <sup>۱۲۵۶ھ</sup> کیا ہے  
سیر کیا تھا اور انھیں علم شریعہ بھی ہے۔ اس میں اس  
عظام کا ذکر ہے۔ اور بعض وسیع شکل میں۔ ان  
اسٹیکٹام کے پڑھنے اور ان کو محل میں لکھ  
کئی مختلف طریقے میں بیان کئے ہیں  
اور اس کے اپنے تجربات و مشاہدات بھی  
مذکور ہیں۔ جو بہت ہی پیچیدہ اور دشوار ہیں

توں کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ محل کرنا  
تھوڑی سی عمر تھا۔ اور ہا میں جا کر تھوڑے  
نہیں کہ جانی سے کاتھوڑے ہونا چاہئے یا نہیں  
نہیں کہ کرنا چاہئے۔ اگر بنی غلٹ ہو جائے  
یہ جو اہل فہم کا مطالعہ کر کے بتلے گا  
بہت ہی اسٹیکٹام کا ورد کیا جائے  
یا پھر رانی سے غوث کا مرتبہ حاصل کیا  
جائے۔ کیسے جاتی! نذرانہ ہر وقت  
کار کرنے پر ہر ماہ رہنا بھی ضروری ہے +  
بہت سے لکھے آسان طریقے نوٹ



کر لئے ہیں۔ تاکہ ان کی برکات سے فائدہ  
 رکھوں۔ اور دورانِ مملکت نقصان  
 ازاں دیشہ میں نہ رہے + چونکہ یہ کتاب  
 حسنیت پر مشتمل ہے اس لئے ضرور ان کی تاثیر  
 حاجت برآری میں مدد دے گی +

جو ہر قسم کے علو و کتاب بدارالدین لکھنؤ متوفی ۱۰۹۵ھ  
 مفتاح المفاہات (۱۲۳۳ھ) مصباح الجفر حیدر (نقل نقاح الجفر)  
 مطبوعہ ۱۲۶۸ھ

وغیرہ میں اس عظام مذکور میں حضرت علی علیہ السلام نے بھی بعض

کو انی دعاؤں میں استعا کیا ہے۔ جو صحیفہ علویہ میں درج ہیں۔  
 خواجہ شمس الدین عظیمی رشتہ نبوی سے تاریخ کی دعا میں مذکور ہے  
 تمام اسباب مذکور میں (صحیفہ علویہ) میں مذکور ہے +  
 + ۶۲ +

صاحب بدارالدین نے ان رسائے عظام کی دعاؤں اور اسرار  
 کا نام دیا ہے جبکہ جو ہر قسم میں جناب فخر الدین رازی  
 کے حوالہ سے ان کو چالیس انبیاء سے منسوب کیا ہے  
 اور لکھا ہے کہ ہر ایک نبی ایک ایک رسم ذات متعاقب  
 وہ پڑھا کر تہ حق۔ اس وجہ سے ان کی حیل رسما کہتے  
 ہیں۔ جو اس سر مکتوم میں درج ہے +

صحیح الدعوات میں یہ رسائے عظام بطور ور در مذکور  
 ہیں۔ ان میں سے بھی اور اس حدیث کے نام منسوب ہیں  
 بعض نے ان کو حضرت موسیٰ نے فرشتہ سے سیکھا ہے جو حضرت  
 محمد مصطفیٰ کو تعلیم کے لئے ان کے دربار میں  
 ان کے ذریعہ دعا کا تھا۔ اور یہ مملو وصیت اور حاجت  
 برآری میں یہ محدود مسافروں میں مستعمل کرتے تھے کہ اختلاف  
 پایا گیا تفصیل ۷۷۵ھ میں دیکھو۔ یہ کتاب پہلی صدی ہجری  
 کی تصنیف شدہ ہے +

لکھنؤ نے (صاحب بدارالدین) ماہ رمضان میں پڑھے  
 کئے دعا و برکت عظام درج کی ہے۔ اس کا حوالہ  
 صحیح الدعوات کا دعا سے کیا ہے۔ دیکھو ۷۷۵ھ

نیفہ علویہ حضرت علی کی دعاؤں کا مجموعہ ہے اس میں ہر ماہ  
 کی رشتہ نبوی تاریخ کو شریف واری دعا میں ان رسائے عظام  
 کا ذکر کیا گیا ہے۔ دیکھو ۷۲۳ +



مجموعه رساله عظام

کشف القلوب کلیل غار قبر که لبر باره دفعه عمر که لبر باغ مرتبه  
زن کا ورد کرسه بترپ که ورد که لبر ایک بار دعائے اختتام ادب  
دیک بار دعائے رستگاری است هم بر سر طاهر شریع علی بن ابی طالب  
بسم الله الرحمن الرحیم

اللهم صل علی سیدنا محمد بعدد کل ذرة الف الف الفرة وعلی آل  
سیدنا محمد وبارک وسلم من الله ورحمة وبرکاته

یا الله خیر حافظا و هو ارحم الراحمین

یا ربی انت لا اله الا انت یا رب کل شیء و وارثه و رزقه و جاره

یا اله الالهة الرفع جلالة

یا الله الممجد فی کل فعاله

یا رحمن کل شیء و راحمه

یا حی لا حق فی دعوته ملک و لقائه

قیوم فلا یفوت شیء من علمه و لا یحیط به یوده

یا واحد الباقي اول کل شیء و اخره

یا دائم بلا فناء و لا زوال ملک و لقائه

یا صمد من غیر شبه فلا شیء کمثله

یا باری فلا شیء کقوه یدیه و لا امکان لوصفه

یا لیست الله الذی لا تعدی العقول لوصف عظمته

یا باری النفوس بلا مثال خلا من غیره

یا زاکي الطاهر من کل رقة بقدره

یا کافی المومنین لما خلق من عطايا فضله

یا قیام من کل جور لم یرضه و لم یخالطه فعاله



١٧ - يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَةٍ وَعِلْمٍ  
 ١٨ - يَا مَنَّانُ ذَا لِحَسَانٍ قَدْ مَنَّ عَلَى كُلِّ الْخَلْقِ مِنْهُ  
 ١٩ - يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلِّ لِقَوْمٍ خَاصِعًا لِرَأْسِهِ وَرَغْبَةً  
 ٢٠ - يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ إِلَهٍ مَعَاذُهُ  
 ٢١ - يَا رَحِيمَ كُلِّ صَائِحٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَمَعَاذَهُ  
 ٢٢ - يَا تَامِمَ فَلَا لُصْفَ إِلَّا لَكَ كُلِّ جَلَالَةٍ وَمُلْكَةٍ وَتَعَمُّدَةٍ  
 ٢٣ - يَا مُبْدِيَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَخْلُقْ فِي السَّائِغَاتِ مِنْ خَلْقِهِ  
 ٢٤ - يَا عِلَامَ الْغُيُوبِ فَدَلِّفُوتِ شَيْءٍ مِنْ حِفْظِهِ  
 ٢٥ - يَا حَكِيمَ الْأَنْبَاءِ فَلَا يُعَادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ  
 ٢٦ - يَا مُبْدِيَ الْمَلَأَةِ إِذَا مَرَّ بِالْخَلْقِ لِدَعْوَتِهِ مِنْ خَافَتِهِ  
 ٢٧ - يَا غَنِيَّ الْمُنْتَمِعِ الْغَالِبِ عَلَى جَمِيعِ أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ  
 ٢٨ - يَا قَاهِرَ الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اسْتِعَاذُهُ

معاده  
 يا حليم خالق كل شيء خلقه بلطفه  
 يا رحيم كل صائح ومكروب وغياثه ومعاضه  
 يا تامم فلا لصف الا لك كل جلاله ومملكه وتعمده  
 يا مبدى البدائع لم يخلق في السائغات من خلقه  
 يا علام الغيوب فدليفوت شئ من حفظه  
 يا حكيم الانباء فلا يعادله شئ من خلقه  
 يا مبدى الملة اذا مر بالخلق لدعوته من خافته  
 يا غني المنتم الغالب على جميع امره فلا شئ يعادله  
 يا قاهر البطش الشديد انت الذي لا يطاق استعاذه

٢٩ - يَا قَرِيبَ الْمُتَقَاتِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ أَرْقَاعُهُ  
 ٣٠ - يَا مُدِلَّ كُلِّ حَبِيرٍ عَيْنٍ بِقَبْرِ عَيْنٍ سُلْطَانِهِ  
 ٣١ - يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهِ وَأَنْتَ الَّذِي فَلَاقَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ  
 ٣٢ - يَا عَالِي السَّمَاوَاتِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ أَرْقَاعُهُ  
 ٣٣ - يَا قُدُّوسَ الظَّاهِرِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ مِنْ عِلْمٍ وَطَعْنَةٍ  
 ٣٤ - يَا مُبْدِيَ الْبَرِيَا وَمَعْيِرَ مَا لَعَنَّا لِعَالَمِ قُدْرَتِهِ  
 ٣٥ - يَا حَسِيلَ الْمُتَكَبِّرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ  
 ٣٦ - يَا مُجُودَ فَلَا تَبْلُغُ إِلَّا وَهَامَ كُلِّ تَسَائُلَةٍ وَتُجِدُهُ  
 ٣٧ - يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهُ  
 ٣٨ - يَا عَظِيمَ السَّاعَةِ الْفَاحِ وَالْعَزِ وَالْمَجْدِ وَالْكَبِيرِ وَالْجَلِيلِ  
 ٣٩ - يَا قَرِيبَ الْمُجِيبِ الْمِدَائِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرَابَةٍ

٥١







# خواص اسمائے عظام

- اسم اول - تسخیر خلائق - حاجت برآری - دفع تنگدستی - حصول عزت و جاه
- دوم - دینی و دنیاوی حاجت برآری - ملاقات بسلطانین - دفع سرکشی محبوب
- سوم - حاجت برآری - دفع کوسهت سیارگان - تسخیر خلائق
- چهارم - انی محبت میں دوست کو مبتلا کرنا - برآئے حاجت - دفع بد خوئی
- پنجم - شفاء بیماریاں - دل مرده کو زنده کرنا - حاجت برآری
- ششم - ورطی گم شدہ - تیزی فہم - حصول اثبات دل بجنوری حق
- ہفتم - دفع اندوه و فکر - خوف و تشویش دشمن - تسخیر خلائق
- ہشتم - حصول استحکام عمل ظاہری و باطنی - دوسروں کا فائدہ اٹھانا
- نہم - برآئے محبت میان بیوگان - برآئے حاجات
- دہم - برآئے حاجات - برآئے عقد اللسان بد خو و دشمن
- یازدہم - نجات از قرض - برآئے حاجات دینی و دنیاوی - کار اسماء و عظام
- دوازدهم - رد سر و نظر بد - شفاء از افسان جذام و برص
- سیزدهم - تسخیر جن و شیطان - برآئے حاجات
- چهاردهم - فراخ رزق - کشت نشأ امور
- پانزدہم - ملکات دشمن - خلاص از بنیہ ظالم
- شانزدہم - خلاص چشم و زبان و ہوش لیستہ
- ہفتمدہم - ادائے قرض - اضا فہ و ترقی روزگار
- ہشتردهم - دفع بلا و رنج - برآئے حاجت - بازیابی آفت - دفع برص و لایس
- نوزدهم - برآئے حاضر ہونے غائب

- حصول محبت - حق رسی خود
- یکم - عقد اللسان - تسخیر امور عالم علیوی و سفلی بیکت و بخت
- دوم - لایم حکمت از غیب - شکست دشمن
- سوم - حصول دولت از زمین و آفرین - حق رسی خود
- چهارم - تسخیر خلائق عاشق شہر معشوق - دفع رعبت اہم
- پنجم - دفع پریشانی امور ظاہری - آمدن غائب
- ششم - قبولیت دہا و علوم مرتبہ ظاہری و باطنی و دفع جفت
- ہفتم - حصول غنا - برآئے حاجات دارین کشف عالم حیرت
- ہشتم - دفع اعدا ظاہری و باطنی - برکت در علم
- نہم - علوم در حاجت دارین و قرب حق
- دہم - تسخیر مقبورین از عدائے ظاہری و باطنی - پیشی بآہ ظاہر - حاجت
- یکم - معرفت توحید و لطف حق در امور و تسخیر زہرہ
- دوم - محبت ازید مرتبہ و تسخیر شہر
- سوم - زہد و سیر - حصول ملک سلیمان و التواضع ماسکور اللہ
- چهارم - شفاء از لہو و خلاص یافتن مندرجہ عالم
- پنجم - دفع اعدا - حصول مرتبہ احسان و ارواح
- ششم - برآئے حاجات - علوم مرتبہ دارین تسخیر زحل
- ہفتم - تسخیر شہر - خلاص از مظالم
- ہشتم - علوم در حاجات - حصول مال و جہ و تسخیر عراق
- نہم - حصول مرتبہ - اطاعت آوردن حاکم و دشمن و ظ
- دہم - حصول مراد عقد اللسان بد خو و
- حیل و یک - تخلیص از مظالم - حصول علم خیر و برکت و جوع



# ۱۶ طریقہ حصول تقاضہ از اسم اعظم لہرت واحد

صاحبِ فکر اپنے بہت تفصیل سے یہ اسم کے ورد و  
وظائف کے طریقے بیان کیے ہیں۔ لیکن میں نے صرف آسمانی  
طریقے بیان کیے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک اسم ایک لاکھ مرتبہ  
پڑھنا پڑے تو کس طرح پڑھا جائیگا۔ میری بہت  
سہولت ہے۔ البتہ کسی ضروری مقصد کے حصول کے  
لئے درج کر دیا ہے کہ یہ اسم کس تقاضہ میں کارآمد ہے  
اس لئے یہ مقصد بھی بیان کیا ہے تاکہ ترتیب وار  
اس کے ورد کی جاسکے۔ جس میں سہولت ہے  
کہ مقصد کے مطابق قرأت اختیار کی جاسکے

مسمیٰ عظیم اللہ میں درج ہیں اعراب  
سہلے ان سے متاثر نہ کیا ہے۔ اور فرق ساتھ لکھ دیا ہے

طریقہ دعوت - ان کا طریقہ دعوت بہت مشکل ہے  
اگر شوق ہو تو جو یہ رسم میں دیکھو  
آسمانی طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک بار تمام اسم اعظم  
کا ورد کرو۔ اور پورے سال تک مسلسل ورد جاری  
رکھو۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور یہ اسم کے خواہش  
پر دسترس ہوگی۔ منجملہ طریقہ دعوت ۶۹ مرتبہ دیکھو  
۲۔ دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ مجموعہ اسم اعظم بعد نماز  
فجر چوبیس بار ظہر کے بعد چوبیس بار اور عشاء کے  
بعد چوبیس بار پڑھو۔ تنویر چوبیس روز ورد  
جاری رکھو۔ زکوٰۃ ادا ہوگی اور عرف حاصل ہوگا۔  
۳۔ بصورتِ اجازت عاملِ آدمی وراثت کو غلوٹ میں  
مقبور بعد اکیلے دو بار مجموعہ اسم اعظم پڑھے  
کفایت سماعت کیلئے تین بار پڑھے  
خدا صاف ہوگی کیلئے حق بار پڑھے  
والس فائز ہوگی سات بار پڑھے  
بہن و فریق سے فطانت کیلئے آٹھ بار پڑھے  
تسلی فداقی اور حاجت برآری کیلئے نو بار پڑھے  
۴۔ رسم جلدی روزِ شنبہ اسم جمالی روزِ پنجشنبہ  
اسم مشترک چار شنبہ کو شروع کرے اور جمعہ وقت شروع کرے روزانہ



# خواص اسمائے عظام بمع ترکیب تلاوت

اسم اول سبحانک لا الہ الا انت یارب کل شیء و وارثہ  
و رازقہ و راحیہ جمالی اسم ۷ دن التلاوت سے حاجت  
حاکم و بزرگ سے حاجت برآری۔ اگر کوئی بادشاہ کے دربار  
جائے اور ستر بار اس اسم کو پڑھ کر اسکی طرف دم کرے  
بادشاہ کے دل میں اسکی محبت لگے اور ہو اور بہت  
مہربانی سے پیش آئے۔ اگر کسی شخص سے بے نیاد  
اسم پرسم کی کثرت کرے دل میں لگاوٹیں ہوا دراز  
بنیانی اسکی دل پر منکشف ہوں۔

حاجت برآری دینی و دنیاوی۔ ہر روز یک شنبہ (اتوار) بوقت  
طلوع آفتاب پوبیس بار اس اسم کی تلاوت کرے۔ حاجت روا  
ہوگی۔

مطلوب کی سرکشی دور کرنا۔ طالب کو چاہئے کہ چار شنبہ کو  
غسل کرے۔ چار بار کہے۔ خود صلا پڑھے اور اسم کی تلاوت  
ایک سو اسی بار کرے۔ کھانے پینے کے بعد اور مطلوب کو  
کسی طرح کھلائے۔ مطلوب فوراً اس کے پاس پہنچے گا۔

19

سم دوم یا الہ الا لہ الشفیع جلالہ یا الہ جمالی اسم  
دفع تنگدستی۔ بیس روز تک روزانہ فجر کی نماز کے بعد  
بدرہ دفعہ اس اسم کا ورد کرو۔ تندرست ہوگا۔  
طالب فہام و منزلت۔ سترہ روز کی دعوت دیکر بعد  
روزانہ سترہ بار پڑھنے والا مقصد پائے گا۔  
دعوت کیلئے روزانہ ہزار بار پڑھنا۔  
سہ حاجت برآری۔ ہر روز پندرہ بار یا بیس مرتبہ پڑھو  
رب تمنا کے سے حاجت طلب کرو۔









اسم پنجم۔ یا حی حین لای فی دیمومہ ملکہ وبقائہ یا حی جانی

۱۔ شفا کے امر اے۔ اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماریاں ظاہر نہ ہوں تو  
 چاہئے کہ اسم مذکور کا سبب یعنی بر شمس و زعفران سے  
 تاکہ جس کا کہانی سے دعوہ کرے تو شفا پائے اور سب  
 رنج و الم دور ہوں۔  
 ۲۔ تنگدستی دور ہووے عین دل اور عین کامل سے اسم کا ورد  
 کرنے والا کبھی تنگدستی نہ ہوگا۔ درازی عمر پائے گا  
 ہر عدو کو کھیت پر آمادہ کرنا۔ میں اسم کو اس کے نام کے  
 (بیسے والہ) ناموں کے ساتھ کہ اس کے مساوی میں دفن  
 کر دیں۔

اسم ہشتم یا دائم بلا فناء ولا زوال لملکہ وبقائہ  
 یہ اسم جانی ہے۔

حصول طریق مستقیم۔ تین روز سے رکے۔ طہارت کامل حاصل  
 کرے۔ بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے۔ اللہ تعالیٰ  
 اس کے سبب کاموں میں مددگار ہووے اور شیطان اس کے  
 کسی کام میں فخل نہ ہووے۔

موجودہ جاہ و جلال قائم رہے۔ زر خالص کی نگوٹھی بنو کر  
 یہ اسم اس پر لکھ کر اوڑھ اور تاکہ میں پتھر  
 نہ ہو تو تاکہ میں رہی ہو۔ موجودہ حالت پر قرار رہی ہو  
 ترقی نصیب ہوئی اور کسی زوال نہ ہوگا۔

یادداشت کسی کس۔ چاہے میں مرتبہ پڑھیں قوت  
 کا وہ میں اچھا فہم ہوگا۔



رسیم پنجم - یا محمد من غیر شبیه فلا شئی کیشلیح رسیم چالی

میاں ہویا میر موافقت کڈ کا سب جینی پر لکھ کر پانی سے  
دھو کر رو نو کو ملاؤ۔ آپس میں محبت پیدا ہوگی۔  
فامیتو و فاجر شقیر سے نجات۔ کہ لکھ کر رسیم  
کہ تلاوت کرتے رہیں۔

رسیم دھم یا بار فلا شئی کفوہ یدانیہ ولا اشکان لوصفہ  
رسیم چالی

حاجت براری کڈ بارہ ہزار مرتبہ پڑھو۔  
زبان بند میں حاسدان و بدگویاں کڈ یہ عمل کریں۔ سیسہ کی تختی  
وزن تین مثقال بنواؤ۔ رسیم یہ رسم کڈ کر اوپر اچھٹ کرکے  
پہرے رسیم ایک ہر ایک بار پڑھو دم کر دو تازہ جھلی لا کر اس کا  
پیر جا کر رکھ کر یہ تختی اس میں رکھ دو اپنے دشمنوں اور  
بدخو ہوں کے نام بھی لکھ کر تختی کے ساتھ رکھو۔ جھلی کو کسی غم ناگ  
زمین میں دفن کر دو نام دیکھتے۔ حاسد اور بدخو لوں کی  
زبان بند ہو جائیگی اور عیب سے متعلق کڈ بھی نہ ہو سکیں گے  
استقامت کڈ تین دن تک روزانہ  
تین سو مرتبہ پڑھو۔



بسم یازدهم یا کبیر انت الله الذی لا تموت ولا تعجز  
لو صفت عظمته + بسم جالی ہے۔

قضاے حاجات دینی و دنیاوی کیلئے سات روز تک  
روزانہ سات ہزار بار پڑھو۔

قرض سے نجات کیلئے۔ کوہ صد تک تین سو سا کو بار  
روزانہ اس رسم کا ورد جاری رکھو۔ اور کسی  
وضو یا بدو واجب ہونے کے علاوہ دست

غسل حاصل ہوگا۔

بدکاروں و زنا کاری سے نجات کیلئے روزانہ ایک  
ہزار بار تلووت کرو۔

بسم یازدهم یا باریک النفس بلال خلیل غفر جالی ہے۔

دفع سحر۔ نظر بد۔ سحر۔ جہنم و دیگر امراض

کیلئے ہفت ہوش کی زبانی ہزار بار بسم

کہہ کر اے اور بعض کا قدم چلنے۔ دھن سے

نجات پائے گا۔

شفاء مرض کیلئے۔ لا خذیر الکر دے لیکن لفظ

باری کی جہ تباری پڑھو۔

بدگوئی کی زبان بندی کیلئے سیدہ کی لوح

میں نقش کر کے گیلی زمین میں دفن

کر دیں۔



اسم سیزدهم: یا زاکری الطاهر صلی اللہ علیہ وسلم یا زاکری  
اسم چالیس

معزولی سے بحال ہونے کیلئے سات دن روزہ  
رکھو۔ ہر روز ایک ہزار مرتبہ اسم کی  
تلاوت کرو۔ اس دوران شرک و عیون  
کے عہدہ پر دوبارہ بحال نہ ہوگی  
نیز قرآن مجید ادا ہوگا۔

اسم چار دہم: یا کافی المؤمنین یا جلیق لہ من عطاء  
فعلیہ۔ اسم چالیس

سنت رزق کیلئے ہر روز بارہ ہزار مرتبہ اسم کا ورد کرو۔  
نشرات اللہ فی تصرفات محفوظ رہو۔ اگر اس اسم کی  
تلاوت کرتا رہے۔  
سب کاموں سے جھٹکا رہے کہلے سات دھاتوں  
کی نوع میں نقش کر کے پانی تر کرے۔



رسم پانزدہم یا لقی من کل جور لم یترصدہ ولم یخالطہ  
افعالہ رسم جلای ہے۔

ہلاکت بعد اکیلے۔ منقل کے روز سورج نکلنے وقت  
کہ ساعت مرغی ہے۔ دورکت نماز نافلہ ادا کرے

پہلی میں فاتحہ کے بعد الم تر کیف یحییٰ بار اور

دوسری میں تبت یداً "یحییٰ بار" ہے۔

سلاطین کے لئے سجدہ میں جا کر سو بار یا حتیٰ یاقیوم

ترحمناک استغیت ہے۔ یہ سجدہ سے

تھر اٹھا کر تھر سر رسم کی تلاوت کرنے چاہیے

روز تک سولہ بار یا پانچ سو مرتبہ تہجد پوری کرے

بے شک دشمن ہلاک ہوگا۔  
علامہ لائقید۔ ہر روز ایک بار اس رسم کی تلاوت

کرنے والا قید و بند اور دشمنوں کے گھیراؤ سے  
محفوظ ہو جاتا ہے۔  
کسی سے بھلائی چاہنے کیلئے ہرن کی کھال پر ٹھکر  
مطلوب کے گھر دفن کرے۔

ایسا نذر ہم یا حنان انت الذی وسیعت کل شیء  
ترحمہ وعلیہا رسم جمالی ہے۔

بن وپوش بندی سے خلاصی کیلئے جبکہ عیدم سے فائدہ نہ  
ہو چاہیے روز تک اس رسم کی دعوت دے۔ صحت یابی ہوگی  
عالم حاکم سے بچاؤ کیلئے باطارت رسم کی تلاوت  
کرنے سے اس کے سامنے غامضہ۔ اس کے ظلم سے نجات  
ملے گی۔



بسم بقیۃ الہدیٰ یا منان نو الاحسان قد علم کل الخلق  
منہ اسم جلالی ہے۔

ادائے فرض کیلئے۔ اس اسم کی بہت تلووت کرے  
اولاد کیلئے۔ اس اسم کی مداومت بے حد مفید

ہے۔  
کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اگر اس اسم کو پانچ گنا اور چار  
گنا غریب بوقت شرف تر قباب لکھ کر بطور تحوینہ

پاس رکھے۔  
راہ سے محفوظ ہوا۔ نوے بار اس اسم کو پڑھے

تو اصل راستہ مل جائیگا۔  
انفقوں کی بنیائی کیلئے پانی پر اس اسم کو چھ  
دسم کرے اور ترناقوں کو دھویا کرے۔  
مکڑوں دور ہوگی اور بنیائی میں امانت ہوگا

اسم شہد ہم۔ یاد دہان العباد کل یوم عاصفا  
لہ تعینہ و رغبتہ یہ اسم جمالی ہے۔

عارفہ برص سے نجات کیلئے۔ کاغذ خطائی پر یہ اسم  
مشک و زعفرین سے لکھ کر بازو پر باندھو۔

حفاظت مال و اسباب دوران سفر کیلئے  
اس اسم کو پوست تر ہو پر مشک و زعفرین  
سے لکھ کر اسباب میں رکھ دو۔ چور و ڈکاو

کس قسم کا نقصان نہ پہنچا سکیں۔  
حاجت برآور کیلئے ستر روز تک برابر پانچ مرتبہ  
بار اس اسم کو پڑھے۔

کسی شخض سے کوئی مقصد ہو تو اس اسم کی  
تلووت کرے اور بقدر سیر اس سے حاجت  
پوری ہوتی دیکھیں۔



اسم نوزدھ یا خالق من فی السموت والارض  
 اکل الیہ معاذہ یہ اسم مشترک ہے  
 امانت محفوظ رہنے کیلئے مانا امانت میں اس  
 اسم کو بار بار پڑھ کر کہیں۔ امانت  
 محفوظ رہے گا خواہ کس دوسرے کے پاس ہو۔

البتسم یا رحیم کل صریح و مکرر و غیثہ  
 و معاذہ یہ اسم جمالی ہے۔

میرٹوں اور سوداگی کیلئے چینی کے ٹکڑوں پر اس  
 مبارک لکھ کر لپیٹ کر دھوکے پر لپیٹ کر دیتے۔

یاب ہوگا۔  
 تسخیر خلاق اور شکر کشا کیلئے ہر روز صبح

کے وقت پانچ سو بار پڑھو۔

خلد صی از قید۔ ادا کے دین۔ شتقا و مرض اور

وسعت و رزق کیلئے ہر روز تین سو بار پڑھو۔

بار بار پڑھو اور ہر سنگیدہ پر بار بار پڑھو۔

مشرقی اور دروازہ منگوا کر پھانسی کے علاوہ

بیت کے دیگر فواید کا حاصل ہونے کے علاوہ دیکھیں

غنی ہونے کے نبات۔ سفر سے واپسی۔

بیوی کا فوراً پیش مندر ہو۔ توحید پر اس کا ہوگا۔

لا اولد صاحب اولاد ہوگا۔ وغیرہ وغیرہ

غائب کے حال سے آگاہ ہوتا۔

دور رکعت۔ یہ تین غائب اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت

میں الحمد کے بعد سورۃ اخلاص میں دس مرتبہ اے دس

مرتبہ اے اکر میں پڑھو۔ پھر میں کہوں گا کہ

یہ رکعت سور میں۔ حالت خوب میں غائب کی غرض

کے حالات سے آگاہ ہوگا۔



اسم لبت ویکم یا تا تم فلا تصف الا لبت کنته  
جلاله وکلیه و غیره + یہ اسم جلالی ہے

پہرے تیسری عالم علوی و سفلی اگر کوئی شغریں اسم کو اتالیق  
روز سات ہزار بار روزانہ پڑھے تو ارواح عالم علوی  
و سفلی اس کے مستحق ہوں۔ اور یہ کام میں محروم و معاون  
ہوں۔

اسی محبت میں گرفتار کرنے کیلئے۔ اس اسم کو  
اس کے نام کے ساتھ ملکر تریب رواں میں  
پا دو۔

اسم لبت و دوام یا مبدع الذاریع لم یبع فی  
الشیء حقاً عونا من خلقه یہ اسم

جمالی ہے

حصول علم و حکمت کیلئے چالیس روز تک روزانہ

تثانیہ بار پڑھو۔

کسی کام میں نہ ہوگا اگر اس اسم کی تدبیرت

اس طریق پر کرے۔ حروف غیر مکرر گن

۱۔ ہر حرف کے بدلے ایک ہزار بار کرے

جتنے ہزار حاصل ہوں۔ اتنی تعداد میں

اس اسم کو در دکرے۔ (سترہ حروف

میں تدبیرت ہزار ہفتی ہے)

قریب سلطان و حاکم کیلئے روزانہ بارہ مرتبہ

۵۰ روز تک پڑھیں



رسم لبست و رسوم - یا علیکم الغیوب فلا لی  
شش شش من حفظہ + یہ رسم جمالی

سعادت اولی و آخری حاصل ہو اگر روزانہ یہ

نہاں بار رسم کی تندرستی کے

طالب علم کو سبق یاد کرنے کے لئے ہر روز

ننانوے مرتبہ ورد کرنا چاہئے

رسم لبست و رسم یا حمید الغفار ذی المن علیہ  
خلقہ بلفظہ یہ رسم جمالی ہے اور

جلدوں میں دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے

فتح ہر اعدا کئے رسم رسم گو رسم تربیت کے

ما تدرک کر ہو تین سو سا سو بار (لیسن)

ما جعلنا فی رعدا قہم .... یہم لا یبھون +

کسی امر میں ہر شئی سے نجات دہندہ ہو

تو روز ہنگام زخمی ہو بعد تین سو ایک بار

رسم تندرستی کے



اسم لبت و سقم یا غنیر المذبح الغالب علی امریه  
 قللا غشی یعاد لک یہ اسم جمالی ہے +  
 انس و جن کے درمیان غنیر ہو۔ اس رسم کو  
 کثرت پر صورا و تعویذ بنا کر پاس رکھو +  
 ہر آٹھ گنڈی ہر روز تین ہزار بار چیس روز تک  
 پڑھو۔ پڑھتے وقت قندہ رخ ہو۔  
 عزت و شوکت کیلئے اس اسم کی مداومت  
 کریں۔

عَبَّ الْمَتَعَالَى فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلَوًا  
 قَاعِدًا + اسم جمالی ہے۔  
 اے اکیس شب ہر شب میں ایک بار

کیلئے چینی کے پیالے میں  
 دھڑکدھڑک



اسم لبت و ششم یا قاهر ذوالبطش الشدید  
انت الذی لا یطاق انتقامہ + یہ رسم جلائی

قوت مردی باندھنا۔ اگر کسی کو دوسری  
عورتوں سے تار در ہونے سے روکنا ہو تو

ایک ڈرا سا قفل بیکر اس پر ایک ہزار بار پڑھو  
تین قفل پر ہزار دم کرتے رہو اور کہو کہ  
بسم محل محفوض فلان بن فلان سے فدا نہ بنت  
فلانہ + کاغذ پر رسم لکھتا ہے کہ ساتھ باندھ کر کسی

حوض یا کنوئین میں ڈال دو۔ مقصد حاصل

ہوگا۔ یہ عمل عورت کیلئے بھی کیا جاسکتا ہے

تین پہلے نام عورت کے لیا جائے گا۔

گم شدہ چیز کو حاصل کرنے کیلئے یہ رسم سو بار پڑھے

اعراب کے مطابق (یہ ۲۵ سو بار)

مقبوری اعدا کیلئے رسم کے قائل کے برابر سو سو بار

پڑھے۔

قرعہ ارادہ کی تفسیر کیلئے بکثرت ورد کرے۔ اور

لشکر تعویذ یا سیر رکھے۔

دولت و ثروت کے حصول کیلئے اس

ورد جاری رکھیں۔

اسم سی ام یا منیل کل جبار یقصر عنہ سلطانہ۔

یہ رسم جمالی ہے۔

ملکوت عروج کبھی روزانہ سات سو بار پڑھے

تیس روز تک +

**دفعہ**

ایک تانبے کی تختی پر اتوار کے دن

اول ساعت میں یہ رسم کندہ کرو۔ اور دوسری

طرف یا قہار انت الذی لا یطاق

انتقامہ کندہ کرو۔ اور دین کے گلے

میں لٹکاؤ۔ خدا چاہے تو شفاء ہو۔

دوستی غلبہ بر دشمنی ایک نشست میں

مقدار لسان عقد انوم { تین ہزار بار پڑھے

حصول دولت و ثروت



اسم سی و یکم - یا نور کل شئی و بعد اے انت الذی  
فلقیت الظلمات بنورہ یہ رسم چالیس  
طلب نام - اگر کوئی عورت باکرہ چاہے کہ اس  
نام سے شریف و معزز شوے ہو تو بکثرت  
اسم سے پاور کرے +

خوشنختی اور کامرانی کیلئے گوسفند کے دل  
میں سات بار پڑھو۔ اور ہفت روزہ دل میں  
سورۃ رکعت بند کرو۔ کس مسجد کے دروازے  
کے نیچے پھیلادو۔ مقصد حاصل ہوگا۔

اسم سی و دوم - یا مائی الشامخ فوق کل شئی  
علو ارتفاعہ بہم مشترک ہے

علو مرتبت کیلئے۔ اوار سے اوار تک روزے رکھے اور روزانہ  
راستہ ذوق میں سات ہزار بار پڑھے تاکہ مومن کی محبت سے  
پرہیز کرے۔ عطاریت و شفا کی کثرت خدا چاہے جلد

حاصل ہو۔  
بارش کیلئے کثرت سے اس نام اور ذکر  
اور بارش کی تمنا کرو۔ نزول بارانی ہوگا



رسم سی وسوم یا قُدُّوس الطاهر من کل سوء

فلا شیء یفاد من جمیع خلقه +

یا هم مشترک

لستری عام و خاص کیے جائیں روز تک دس

بزار بار بار

درد سر ختم کرنا چاہو تو گاندر یا گریانی سے دھور

بلدو درد ختم ہو گا نیز جس مرض کی نیت

سے بکسر و تعالٰیٰ کرو شفا حاصل ہوگی

مرض سے نجات کیلئے چالیس بار بیمار

پیر دہم کرو

رسم سی وسوم یا قُدُّوس الطاهر من کل سوء

لکھو فذائِحاً لِقَدَرِیْمِ ہم جاں

شفا سے مرض کیے اگر مریض بہت لاغر و کمزور

ہو گیا ہو تو یہ رسم ایک سو بیس بار ہر

دم کرو شفا حاصل ہوگی

مہدم کو قتل و پھانسی سے بچانے کیے اس رسم

کا اکثریت ورد کرتے

بہر مشکل ترسان ہو اگر میں رسم کی

بداد و ست کر میں تو بہر مشکل سیرت سانی

پاؤں کی



اسم سی و نهم - یا جلیل التکبر علی کل شیء

فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالْقُدْرَةُ وَعْدُهُ -

پہرسم جالی ہے  
ملکوت عدو کیلئے اکیس روز تک تین ہزار  
چوالیس بار پڑھے۔

حاجت براری کیلئے چالیس روز تک سولہ  
ہزار بار پڑھے۔

سولہ مقبولیت پر گاہ ایندزی ہمیشہ میں  
اسم کی مداومت کرنے سے حاصل ہوگی

اسم سی و ششم - یا محمود خلّو تبلیغ الاوصیاء کل

تثابته و تحبہ یہ اسم جالی ہے  
حصول مراتب دارین کیلئے ایک ہزار  
اکتالیس بار اکیس روز تک ورد کرے  
مغفرت گناہان کے لئے اس اسم کی  
تدرست جلدی رکھو۔



۱۴  
رسم سی و ہفتم یا کریم العفو والعدل انت

الذی فی مملو کل شیء عدلہ + یہ رسم

جالی ہے۔

اگر کسی سے قتل ہو تو چالیس روز

تک روزہ رکھ کر چالیس بار یہ رسم پڑھ کر

خدا کا عفو و رحمت مانگے گا۔

طلب عفو نہایت کثرت سے یہ رسم پڑھ کر

کرتے رہیں۔

رسم سی و ہفتم یا عظیم ذالکنا عی الفاضل

والعزیز والکبیر یا عی فلا یزکک عنہ

یہ رسم جلدی ہے۔

اگر کسی سے حاجت برآی مقصود ہے تو اس

رسم کا بکثرت تہنوت کرو۔

آمر زشتی نہ کہ کثرت سے اس کی تہنوت

کیا کرے۔



۲۲  
 رسم سونہر - یا قریب الیہ (مداہنی دون)

کُل شئی قریبہ یہ رسم چالی +  
 ہر مقصد کیلئے تین سو بار پڑھائیں  
 روز تک ہر

مشاہدہ عجائبات کثرت سے تلاوت  
 کی جائے۔ تو مشاہدہ عجائبات قدرت  
 ہوتا ہے لیکن رخصت و راز کی اجازت  
 نہیں ہے۔

رسم چیلیم یا عجیب الصنائع فلا تنطق الا سنہ

بکل تیناٹہ و لغمانٹہ یہ رسم جلدی ہے۔  
 تین خلائق کیلئے۔ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ  
 چالیس دن تک ہر

ریخ و عجم سے نجات کیلئے اس رسم کی تلاوت  
 کرنا بے حد مفید ہے۔



اسم چیل و یلم - یا غیاثی عند کل کربۃ مجیبی  
سلام

عنو کل دعوت و معاذی عند کل شدت

و رہا غی حین تنقطع حیلتی بودیم جلدی  
قید سے یا ظالم کی بند سے فیکار اکیلے  
ہر روز نہا نوے بار پڑھے  
زیارت رسول خدا اکیلے یا کیس مبرات  
کو پڑھے۔

اسم عظام کا ورد مجنا سبت پیام مہنت

۱۔ اگر کوئی حاجت میں کوشش آئے تو رہا عظام  
ایک تا پانچ کی تلاوت پانچ سو بار کی جلد

اگر کوئی حاجت میں آئے تو رہا عظام  
چھ تا دس کی تلاوت کی جلد پانچ سو بار

اگر سوچو کہ مقصد دینی ہو تو رہا عظام  
تیار نہا پندرہ سو بار پانچ سو بار پڑھیں

اگر منظور حاجت دنیوی مقصد ہو تو رہا عظام  
سولہ تا بیس کا ورد پانچ سو بار پڑا کریں۔

اگر یہ عوار کوئی حاجت ہو تو رہا عظام  
اکیس تا بیس کی تلاوت پانچ سو بار کریں

اگر قبولت کی مقصد بر لانا ہو تو رہا عظام  
چھپن تا بیس کا ورد کریں اور تکرار پانچ سو بار

نور۔



اگر جمعہ کو کوئی حاجت پیش آئے تو اسکا  
عظام آرتھس یا پینتھس کی تندرست باختم ہو جاوے  
مکمل کریں۔

اگر رات کے وقت کوئی حاجت پیش  
آئے تو سبائے عظام چھینے تاخیر فرما  
تندرست باختم ہو جاوے کریں، مقصود  
صاف ہوگا۔ کسی قسم کا بھرا ہو +

اور اگر عظام  
سورج و شب کو  
نے لکھا ہو  
ساتر روز تک  
یا اور بہتر  
شفا آئے گی  
ایک دو لاکھ  
ادارک اور

و اگر جناب محمدی نقشبندی مہتمم حوالہ خدیجہ نے اپنی طرف سے  
عظیمہ امداد فرمائی ہے۔ ہر نے ہمارے عظام کے متعلق اپنی  
معلومات درج کی ہیں۔ جو یہ ہیں۔  
+ ان کے ورد سے پہلے سات پرندے ہر قسم کے رکاوٹ۔ ایک جانور الہی یا  
اپنے سر سے۔ دوسرا سینہ سے تیسرا دست راستہ سے چوتھا  
دست چپ سے۔ پانچواں پشت سے چھٹا دائیں پاؤں سے  
ساتواں بائیں پاؤں سے مس کر کے رکاوٹ۔ کہ اس کے بعد  
میں سے عظیم ہے۔

۱۔ مجموعہ اسمائے عظام کو اکتالیس بار اکتالیس یوم تک پڑھو  
کشف مایوب تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہوئے جیسا کہ  
۵۸ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۵۹ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۰ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۱ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۲ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۳ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۴ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۵ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۶ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۷ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۸ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۶۹ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۰ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۱ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۲ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۳ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۴ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۵ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۶ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۷ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۸ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۷۹ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۰ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۱ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۲ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۳ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۴ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۵ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۶ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۷ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۸ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۸۹ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۰ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۱ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۲ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۳ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۴ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۵ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۶ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۷ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۸ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۹۹ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~  
۱۰۰ ~~یہ سب اسمائے عظام کے نام ہیں~~

(اسمائے عظام باختلاف اعراب)

صاحب جو ہر عہد نے تیسے جو ہر سیر میں ۲۰ اسمائے عظام کو  
مختلف اعراب سے جس درجہ کے مختلف خواہں لکھے  
پس مفید نظر آتے ہیں اس لئے دونوں شکلوں میں  
لکھے جاتے ہیں۔ طریق دعوت آخر سیر ملا خطہ ہو +

رسم اول  
سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شیء و وارثہ و وارثہ  
و وارثہ  
اعراب کا اختلاف اس رسم پر نہیں ہے

رسم دوم یا لا الہ الا انت سبحانک لا الہ الا انت سبحانک  
یا رب اعراب کے ساتھ بہ نیت دنیاوی منہ جنوب کی طرف کرے  
بہ نیت دنیوی عشق منہ شمال کی طرف بہ نیت تیری توفیق  
مشرق کی طرف بہ نیت خالق اللہ قبلہ کی طرف منہ کرے  
یہ سب باعث احباب ہو۔

اعراب کا اختلاف  
(یہ سب عین لغت نام) الحمد للہ عامل کو تیرہ روز  
(یہ سب عین لغت نام) الحمد للہ عامل کو تیرہ روز



(بفتح عین بکسر لام) الرفع جلالہ ہلاکت دشمن کنی  
پڑھتے ہیں جس طرف دشمن ہو اس طرف پشت کر کے پڑھیں

رسم سوم یا اللہ الحمد فہ کل فعالہ یا اللہ

اعراب کا اختلاف

(بکسر فا) اصل حالت پڑھنے سے ظاہری و باطنی دشمن تباہ ہو

(بفتح فا) فعالہ پڑھنے سے اعمال حسنہ حاصل ہونے پر قادر ہو

رسم چہارم یا رعن کل شیء و وارثہ و راجعہ یا رعن

اعراب کا اختلاف

(بضم نون بفتح لام) رعن کل شیء پڑھ کر خدا سے محبت پڑے  
اور تمام کام سر انجام پائیں

رسم پنجم یا حی حین لا تن فی دعوۃ ملک و بقایہ یا حی

بکسر یا حی پڑھ کر دعا قبول ہو اور بفتح نون حین  
پڑھ کر اور زمین کو دیکھ کر پائے پائے وہ ہمت پائے گا

رسم ششم یا قیوم فلا یفوت شیء من علمہ ولا یحور لودہ یا قیوم  
پڑھنے والا ہر علم و ہر زیادہ واجب علم ہوگا

اعراب کا اختلاف  
(بفتح تاء) فلا یفوت پڑھنے والا تمام علم و دنیا و آخرت  
جو کتابوں میں لکھا ہے حاصل ہوگا

رسم ہفتم یا واحد الباقی اول کل شیء و آخرہ لیس

کثیرہ یا واحد

اعراب کا اختلاف  
(بفتح لام بکسر فا) اول کل شیء و آخرہ پڑھ کر علم مبرا و

مبارک حاصل کر لیں  
(بضم لام بفتح فا) اول شیء و آخرہ پڑھ کر تمام خلق  
محبوب ہو اور حسن فاسق پر نظر پڑے وہ تائب ہو

رسم ہشتم یا دارم بلا فنا و لا زوال ملک و  
بقا یا دارم

اعراب کا اختلاف  
فنا یا بکسر سیر و تنوین پڑھ کر تمام عالم ظاہری



و باطنی است کو فنا دهد دل را - اگر فناء بقیع منزه  
در تمام عالم ظاهر و باطن کو فنا دهم - اور دو  
مرتبوں میں سائلگ اپنے کو پاؤں -

اسم نهم یا صمد من غیر شبیه فلا شئی کمثلک یا  
صمد +

اختلاف کمثلک بکسر لام و سکون یا ہے تمام جانور  
اعراب کن بولوں سے تگاہ ہو - کمثلک بضم لا و  
یا ہے متجلی بنایا ہو - اور تمام عالم کو اس  
صورت کا دیکھو - کمثلک بکسر لام و یا ہے  
تصرف تمام اسماء کا ہو جو حاصل ہو +

اسم دہم یا باری فلا شئی کفوہ لک یا باری  
اشکات لوصفک یا باری +

اختلاف اگر یا باری بضم را اور لوصفک بکسر و بضم دل اس کا  
اعراب حق کے ساتھ صاف ہو فسق و فجور سے باز رہے -  
صفات ملکی سے موصوف ہو اور جو کوئی صاحب عمل کا  
مذہب دیکھے اس کے دل میں عزت پیدا ہو اور کچھ برائی اور  
معصیت کے پامں نہ چھٹکے اور اگر یا باری بفتح  
را اور لوصفک سکون یا ہے جس میں شرف و

یا جلہ صاحب عمل اس طور پر دعوت دے وہ جلد تمام  
خراب اور برائی ہو جاوے - تمام درخت - پھل اور  
باغات خشک ہو جاویں -

یا زدهم یا کبیر انت اللہ الذی لا تقدر  
الاعقول لوصف عظمیہ یا کبیر +

اختلاف اعراب

اگر یا کبیر بضم را اور تقدری کنا متدبر  
تمام الکتب و کتب کے حامل کی طرف رجوع ہوں  
اور معتقد ہو کہ فرمانبردار ہوں - اور کچھ سرکش  
نہ کریں - اور جو سرکش کرے - تو ذلیل اور  
گمراہ ہو - اگر کبیر بفتح را یا کبیر بیا  
بضم را اور جو میں نے تک جباب خد خد  
قبل الفاء ہر صرصر ہو لے اس مقام پر ایک  
نما رسید ہو یا حامل اس کے اندر جا بیٹے جس جہ  
حائلی نہایت کر گیا - اس راہ سے چلا جاو گیا

اسم کلی یا زدهم یا باری النفس بلا مثال خلا من  
غیرہ یا باری



اختلاف اعقاب  
 اگر یا باری عز و جل کے ساتھ پڑھے تمام عالم سبکی  
 حمایت میں تھے اور جو سرکش کرے وہ بے  
 ہدایت ہو۔ اور اگر یا باری کو گئے تھے ساتھ  
 پڑھے جس مدد میں نظر ڈالے یا دم کرے  
 خدا چاہے تندرست ہو جائے۔ یہ رسم کلی ہے۔

سینزدھم۔ یا زاکِی الطاهر من کل اذیۃ یقتدیبہ  
 یا زاکِی +

اختلاف اعقاب۔ اگر یا زاکِی الطاهر بغیر یا زاکِی پڑھے  
 سات قلندر جو اس عالم میں ہیں۔ حاضر ہوں  
 اور میں عامل کے فرمانبردار ہوں۔ اور اگر  
 یا زاکِی الطاهر بفتح یا پڑھے۔ عالم ارواح  
 میں صاحب عمل کے رو بہ و حاضر ہوں اور اپنا  
 حال صاحب عمل سے عرض کریں۔ اور صاحب  
 دعوت جس مہم کے لئے اللہ مدد چاہے مدد کریں۔

ہمایردھم۔ یا کافی الموسع لما خلیق لہ من

عطا یا فضیلہ یا کافی

اختلاف اعقاب۔ اگر الموسع بفتح سین پڑھے خدا تعالیٰ

اس کے کو رزق عطا فرماوے۔ اور دل غنی کرے۔ کسی  
 مخلوق کا اس کے محتاج نہ بناوے۔ اور اگر  
 الموسع بکسر سین پڑھے کوئی سائب اور بھینس  
 اور کوئی درندہ اس کے مغرت نہ بنائے۔  
 اور سب اسکے حکم کے تابع رہیں اور اس کے نام  
 لینے اور سو گند دینے پر دوسرے پر سے اثر اس  
 گزندہ یا درندہ کا جاتا رہے۔

یا نذرھم۔ یا نقی من کل جبر لم یرضہ ولم یخالطہ

فعالہ یا نقی +

اختلاف اعقاب

اگر یا نقی شد اور فعالہ بفتح فا اور ضم  
 لام پڑھے تمام چیزوں میں متصرف ہو۔  
 اور جس کو صاحب عمل اجازت دے  
 وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو تھی۔ اور ہر  
 ایک نام کی حقیقت صورت بند ہو  
 دیکھ دے۔ اور اگر یا نقی بغیر نشید  
 اور فعالہ بکسر فا و فتح لام پڑھے۔  
 ستر خلوتیں کرے۔ ہر ہفتہ میں ایک نیا



اسرار ظاہر و باطن پر گزشتہ ایسی ہیئتوں کے عالم  
پیمبر کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے۔  
سوائے باطن بھی ایسی ہی صورت و آبادی ہے۔ جیسے  
سوائے ظاہر بھی۔ مگر اس میں باطن میں ارواح  
پیغمبران۔ اور صدیقان اور شہداء اور صالحین  
ہیں۔ جن کی نثار سے عالم مشرف ہوگا  
اور اس کے فضل و کم سے جس کو چاہے گا وہ ملے

سکے گا۔  
شاہ ترمذی رحمہ اللہ۔ یا حنان انت الذی وسیعت

کل شیء رحمة و علما یا حنان +

اختلاف اعقاب

اگر حنان یعنی نون پر ہے اور وسیعت بسکون

تا اور رحمة اور علما بقاعدہ میر ملوں کے

اور و او کو مستند ہے تمام مملکت ترقی

و بادشاہ کے مسند پر ہے۔ اور ہر کام میں اس کے

میں و مددگار ہو جائیگا۔ اگر

حنان یعنی نون اور وسیعت یعنی تا اور

رحمة بنوین تا پر ہے تو قوم تیل و ماقیل

میں کا مسکن زمین شہیم پر ہے حافریوں اور

اور جو کہ زمین کے نیچے ہے۔ اس سے یہ گاہ کریں۔ اور  
مہاجب عمل کو وہ عہد رکھا کریں۔ یہ رسم ملی ہے +

یافتہ رسم۔ یا منان ذوالاحسان قدسم کل

الخلائی منہ یا منان +

اختلاف اعقاب

اگر منہ یعنی نون پر ہے اور فالصا لہ

دعوت ہے تو ایک شہنشاہ عالم کی پادشاہی ہے

ظاہر ہو۔ اور اس کی نظر فیض اثر سے یہ عامل

مہاجب عرفان و الیقان ہو۔ اور اگر

منہ یعنی نون پر ہے ایک مرد عالم غیب ہے

ظاہر ہو۔ اس کو علم سکھائے۔ وہ علم کر سکتا

ہر نظر کر لے گا۔ خالص سونا ہو جائیگا۔

یہ رسم۔ یا دیان العباد کل یقوم خاضعا لہ حقیدہ

و رغبتہ یا دیان +

اختلاف اعقاب

اگر کل یعنی لام اور لرہبتہ و رغبتہ



بفتح ثانی نون پر ہے۔ حوت مونس اور حوت  
میں علیہ السلام کا معجزہ اس لفظ ہو اور  
انہی زمانہ کا نام اور نام ہو

نور رحمہم یا خالق من فی السموات والأرضین  
کل الیہ معادۃ یا خالق

اختلاف اعراب  
اگر خالق بفتح قاف اور مکمل بفتح کاف  
یا تنوین اور معادۃ بفتح دال پر ہے  
مندا انسان اس پر مکشوف ہو اور اگر  
یا خالق بفتح قاف اور مکمل بفتح کاف  
اور معادۃ بفتح دال پر ہے تمام درختوں  
کی ماست سے تیار ہوا ہو اور یہ مرتبہ لفظ  
ہو کہ اگر چاہے تو بدست درخت قائم ہو جائے

بسم یا رحیم کل صبیح و مکروب غیاثہ

و معادۃ یا رحیم  
اختلاف اعراب  
اگر رحیم بفتح میم اور

غیاثہ بفتح ثانی اور معادۃ بفتح دال پر ہے  
اسکے دل میں ایسا عشق پیدا ہو کہ ہر شے میں  
حق کا مشاہدہ کرے۔ اور اگر  
رحیم بفتح میم اور غیاثہ بفتح ثانی اور  
معادۃ بفتح دال پر ہے صاحب دعوۃ موح  
ہو۔ سورۃ وعدت وجود کا اور کون نظر نہ

بسم ویکم یا تام فلا تصف اللسن کل کثر  
جلال ملکہ وعثرہ یا تام

اگر یا تام میم اور اللسن بفتح نون پر ہے مالک  
ملک ہو۔ سلاطین اور حاکم اسکے فرمانبردار ہوں  
اگر یا تام بفتح میم اور اللسن بفتح سین و  
نون پر ہے معرف ظاہری و باطنی اسکو لایب ہو  
اور صاحب عطا ہو

بسم و دوم یا مبدع البدایع لم یتبع فی الشایع  
عونا من خلقہ یا مبدع



اختلاف اعقاب  
اگر البدایع بکسر عین اور لم تبغ بکسر عین اور  
من خلقه بکسر عین ستر مفعول اور دو ستر لیس کے  
مطابق بارہ ہفتے حکم خد جہا قیل الفاشدات  
اور مکررات کے ساتھ دعوت دے تو قطب عالم ہو  
اور جو درتب قلب کے ہر معانی کرے اگر  
البدایع بفتح عین اور یمن خلقه بکسر عین لیس کے  
ع شریعہ تو تمام ابدال اور اوداد اور عامل اس کے مستحق  
بست وسم یا عتلاہ الغیوب فلا یفوت شئی

من حفظہ یا عتلاہ

اختلاف اعقاب  
اگر عتلاہ بضم میم اور غیوب بضم عین ہر  
تمام علم ظاہری کا حافظ ہو اور علم لوح محفوظ  
اس کے اعظم کی برکت سے اس پر مکشوف  
ہو اور عامل اپنی نظر سے معانی کرے

بست وسم یا عتلاہ  
یا حلیم ذی الالات فلا یعاد لہ شئی من

خلقہ یا حلیم

اختلاف اعقاب

اگر ذی الالات بضم ذال کہ پر ہے اس کا قیود اس کا دل  
منور ہو اور روشنی پیدا ہو کہ ہر درہ ہر عالم کا عکس ہو کہ دل  
پر ہے اور اس کو کھلا کر دے اور جانور کی بویاں  
سمجھ لے اگر الالات دہل میں کھلا ہو  
کوئی رخصت اور جادو اس پر نہ چلے اگر کوئی گیس  
جا بکدے تو سور عالم کی نظر اور ہر کے دم کو  
سے فوراً اچھا ہو جائے اور جادو تر جائے

عادل

بست وسم یا معید ما ارفناہ اذا برز الخلق للوقوف

من فاقبہ یا معید

اختلاف

اگر یا معید بضم دال ہر سے خطر حق اس کا دل  
میں غالب ہو اگر معید کی دال زیر کہ ساق  
پر ہے وہاں نہت کی توفیق اس کو حاصل ہو اور  
ہر ام لقم سے بچارے اور سور لقم جلال کا  
اس کے حلق میں نہ جائے

بست وسم  
یا حمید الغمال ذالمت علی جمیع خلقہ



بَلِّغْهُ يَا حَمِيدُ +

اعراب اختلاف

اگر فعال بفتح فا اور ذال المنی بکسر نون برے  
دنیا اور مال و منال جاہ و حشمت صاحب عمل کو  
حاصل ہو۔ اور بکسر ثری سے ہو کر شمار نہ ہو سکے  
اگر ایک روز و درت کرے ہو گا لغز میں آجاتا ہے  
یا ہم لغز کے لئے بہتر بیات ہے کہ چاندی کی زنجیر  
پر اسکو کندہ کرالے۔ اور ہر وقت اپنے رہے۔ زنجیری  
و ردہ حکم دیگی۔ اگر فعال بکسر فا پڑے اس قدر  
فقر میں مبتلا ہو کہ اسکو کوئی نہ ملے۔ اور محتاج  
ہو جاوے۔ اور جو کوئی اسکی دعوت کرے تو رسم کی  
رجعت اس پر عود کرے۔ وہ مفلس اور محتاج ہو جاوے

بسم و مفتی  
يَا عَيْنِيزَا الْمُنِيْعُ الْعَالِبُ عَلَى آفِرِهْ خَلَا

يَسِيْ يَعَادِلُهْ يَا عَيْنِيزَا +

اختلاف اعراب

اگر امرہ بکسر ی پڑے بہر چیز پر قادر ہو اور  
سب اسکے شاک اور فرمانبردار ہوں اسکی ہیبت

وعظمت خلالتی کے دلوں پر اثر کرے جسکی وہ  
عزت کرے سب عزت کریں۔ اور جسکی وہ زوال  
رہے سب اس سے نفرت کریں۔ اور اگر امرہ  
بکسوں کا پڑے علاقہ دنیوی سے مجرب ہو اور  
کوئی علاقہ دنیا سے اسکو نہ ہو +

بسم و مفتی  
يَا قَاهِرُ ذَا الْبَلْطِشِ الشَّدِيدِ زَنْتِ

الَّذِي لَا يُطَاقُ رَيْتُ قَاهِرُ

اختلاف اعراب

اگر قاهر کا الف ہے کہ متصل ہو گیا  
جس پر چاہے گا زیر و زبر کرے گا۔ اگر بکسر  
دو پر ای قہر و کجی میں ہو کر سر نہنگ کرے  
اور کجی الے سیاہ بنکر ہاتھ پر مارے روز درجہ  
اور د موت دیا۔ اپنے دشمن کی صورت ترس  
تھوڑ کرے گا۔ دشمن بجا کرے گا۔ اور ہر صورت  
ملاک ہو گا۔ اگر قاهر کے الف کو قاف کے  
ساتھ متصل کرے پڑے گا۔ عالم دنیا  
و دنیاوی ایام یا نہیں سمجھے جسکو دنیا و



زنگ جا بیگا۔

بست و نسیم یا قریب المتعالی فوق کل شئی شکو آلفاعید  
یا قریب +

اختلاف اعلا ب  
اگر یا قریب یعنی با اور متعالی بسکون یا  
رور کل بکسر لام پر ہے۔ فرشتہ انسان  
کی صورت میں ظاہر ہوں اور عامل کی روح کو  
آسمان پر لے جائیں اور جبرائیل علیہ السلام تسلیم  
کریں۔ اور رسکو تمام سراج پر لٹکا کر تانہ  
تاب قبولین او اوئے کے درجہ پر لیتے۔ وہیں  
لینے پر بے ہوش ہو اور چند ساعت کے بعد  
ہوش نشی سر تھے اور کل مابیت اس عالم کی بیان  
کریں۔ صاحب خلوت کو لازم ہے کہ ہر گز  
اپنی خلوت میں نہ آنے دے۔ اور اگر  
قریب بفتح یا متعالی یعنی یا مستند اور  
کل بفتح لام پر ہے اور چالیس روز خلوت  
کے حکم خذ حرقا کل الفا حرف مکرر دعوت

رے تو عامل کو تاثیر ذکر قربان حاصل ہو۔ اور وہ  
یہ ہے کہ ذکر کے وقت عامل کے ہاتھ اور پیر وں اور  
اعضاء تن سے جدا ہوں اور ہر ایک جاکھوں۔  
اس ذکر کے کل ہر ایک جبرہ عالمہ تنہا ہے ایک ہونا  
چاہئے کہ کوئی رسکس آواز نہ جسے۔ اور وہ  
کسی کی ترواز نہ ہے۔

سے ہم یا مفیل کل جبار عین لقیض عنائیز  
سلطانہ یا مفیل +

اعلا ب کا اختلاف  
اگر یا مفیل یعنی لام رور کل بفتح لام  
درختن کی بلکہ کل کیلئے ہے بلکہ ہو۔ کہ  
یا مفیل اور کل تا دو نو بفتح لام پر ہے  
اور عنتر بکسر ز اور سلطانہ بسکون  
نون اور بکسر ز عام اعدا اسکے ہا کہ ہوں  
اگر سلطانہ یعنی نون و بکسر ز سلطان  
حاضر و تا ہر عامل کی نظر پڑنے سے نہیں ہوں  
اور کوئی تکلیف اس کو نہ پہنچا سکیں یہ تمام کل



سی ویکم . یا نور کل شئی و قد اده انت الذی  
 فلق الظلمات بنوره یا نور +

اختلاف اعراب

اگر فلقیت تے کہ سا تو پیر سے بیعت  
 افلاک کہ مابیت رس پر ظہور کرے اور  
 اگر جی ہے فلق خلق پیر سے تمام خلقت  
 رسی معترف اور معترف اور فرمانبردار ہو +

سی و دوم . یا عالی الشایخ فوق کل شئی علو  
 ارتفاده یا عالی +

اختلاف اعراب

اگر عالی بفع یا اور شایخ بفع خایر  
 تمام سیارے رسیکے مسخر ہوں اور سب  
 سیاروں کی مابیت سے تر گاہ ہو اگر  
 عالی بفع لایم یا شایخ بفع خایر  
 بارہ ہر جوں کی صورت اس پر ظاہر ہو  
 اور رسیکے تحت و تصرف پیر شئی +

سی و سوم . یا قدوس الطاهر من کل مسو  
 فلا شئی یعادله من جمیع خلقه  
 یا قدوس +

اختلاف اعراب

اگر لیا ذہ بازال معجزہ سے تمام خلق  
 رسیکے شفیق و مہربان ہو اگر لیا ذہ  
 بازال ہر ملکہ پیر سے صاحب عمل ہو  
 دردناک رس ذوق و شوق الہی رسی کو  
 زیادہ ہو اور سوائے حق کے اس کے دل صیر  
 کوئی غلط نہ کرے عقل عاشق گم ہو  
 اور عقل مائل صیب ہو

سی و چهارم . یا مبیدی البرایا و معیدھا بعد  
 فانیھا یعود رتبه یا مبیدی +  
 اعراب باختلاف



اگر مبدی اثر برای الف وصل کرے پڑے اور  
اس سلفین پر دم کرے جو قریب برگ ہو خدا چاہے  
تو وہ سلفین تضرعت ہو۔ اور اگر مبدی البرایا  
بغیر وصل بفتح ہمزہ پڑے الیسا صاحب لغو  
ہو کہ مدہ پر دم کرے تو زبذہ ہو جاوے اور  
صاحب مقام قم باندی پڑے +

سی و پنجم: <sup>ا</sup>یا <sup>ا</sup>حلیل <sup>ا</sup>المشکیر <sup>ا</sup>عن <sup>ا</sup>کل <sup>ا</sup>شیء <sup>ا</sup>فالعذل  
اخره <sup>ا</sup>والصدق <sup>ا</sup>وعده <sup>ا</sup>یا <sup>ا</sup>حلیل +

اختلاف اعراب  
اگر یا حلیل بضم لام اور صدق بغیر الف لام  
اور وعده با ذال معجم پڑے جو کچھ ساتویں زمین  
کے طبقے کے نیچے ہے سب صاحب دعوت ہے  
ملشوف ہوں اگر یا حلیل بفتح لام الصدق با  
الف لام اور وعده با ذال مہملہ کہ تائیس بار  
پڑے اور اپنے روپر دم کرے خللاق کی نظر سے  
غائب ہو۔ اور اگر چاہے کہ اپنے آپ کو ظاہر  
کرے تو پہلی ترکیب سے پڑے خلقت میں  
اشکارا ہوگا +

سی و ششم: <sup>ا</sup>یا <sup>ا</sup>محمود <sup>ا</sup>فلا <sup>ا</sup>تبلغ <sup>ا</sup>الاوقام <sup>ا</sup>کل <sup>ا</sup>لنہ  
تباثیث <sup>ا</sup>ومجیدہ <sup>ا</sup>یا <sup>ا</sup>محمود +

اختلاف اعراب  
اگر یا محمود بضم دال اور فلا تبلغ بضم غین  
پڑے تمام عالم مشرق سے مغرب تک رسک  
شمار و ستائش کریں۔ اور اگر یا محمود بفتح دال  
اور تبلغ بفتح غین اور کل بضم لام پڑے  
بحال و احوال مصطفوی موصوف ہو۔ اور لغو  
نبوی صلعم رس کو حاصل معودہ اور العلماء ورثہ  
الانبیاء کے درجہ پر فائز معودہ

سی و ہفتم: <sup>ا</sup>یا <sup>ا</sup>کریم <sup>ا</sup>تغفو <sup>ا</sup>ذا <sup>ا</sup>العذل <sup>ا</sup>انت <sup>ا</sup>الذی <sup>ا</sup>ملا  
کل <sup>ا</sup>شیء <sup>ا</sup>عذله <sup>ا</sup>یا <sup>ا</sup>کریم +

اعراب باختلاف  
اگر یا کریم بضم میم اور یا العذل بضم لام اور  
ملا با ہمزہ پڑے۔ مقام اولیاء و انبیاء  
ظاہر آ اور باطناً اس کو لغیب ہو۔ اور اگر



کریم بفتح میم پر وانی اور دو سوسوں کی کیفیت  
موت و حیات سے پرگاہیں پائے۔

سی و ششم یا عظیم ذالثناء الفاحر والعیان و  
المجید والکبریا یز فلا یذل عیالہ یا عظیم

اختلاف اعراب

اگر یا عظیم بفتح میم روفا خیر بفتح را اور  
لا یذل آں بہ تنوین لام پر کہ قوت و غلا  
تمام خلق میں رسکوسر دلی علی اور اگر  
یا عظیم بفتح میم اور الثناء کا معجزہ  
الفاحر کے ساتھ وصل کرے۔ اور فلا یذل  
بغیر تنوین کے پر کہ حق تعالیٰ یہ رتبہ  
نہیب کرے کہ اس تمام پر کوئی ایسا کافر نہ  
نہ ہو جو رسکی صورت دیکھنے سے مسلمان نہ  
ہو۔

سی و نہم یا قریب المجیب المدانی دون

کل شیء قریبه یا قریب

اختلاف اعراب

اگر یا قریب بفتح میم یا پر کہ پیغمبروں کی جماعت  
میں ہے۔ اور تمام شکلیں حل ہوں۔ اگر  
یا قریب بفتح یا پر کہ سات تین روتا دھندل  
صاحب عمل کے صاحب ہوں اور حکمت و  
عمل سے پرگاہ کریں۔

حلیل و یکم

یا عظیم الثناء فلا تنطق الا لسن بکل  
الاشیاء و نعمایہ یا عظیم

اختلاف اعراب

اگر ضنائع یا یا اور ثنائیہ بغیر نعمائہ پر  
تمام خلقت بغیر اسکے دیوار کے حیران اور  
پریشان ہوں۔ جب تک اسکو دریکو نہ لیں  
قرار نہ لیں۔ اگر ضنائع یا یا اور ثنائیہ و  
نعمائہ دونوں پر کہ آفتاب و مہتاب اور  
مطاردیتینوں صاحب دعوت کے فرمانبردار  
عظیم ہو جاویں۔

حلیل و یکم

یا عیالی عیال کل کربا و محبب عیال







اندر ضحیٰ الشیخ (بحوالہ مجمع الزوائد)

رسائل نظام خواہر فرماں شاعر منیر در نظام  
کتاب مجمع الزوائد ۳۵۵ سے کیا کیا یہ فرق

مسلم حوا

۱۔ ہم اول۔ میر و راز قد و راجہ منیر  
۲۔ ششم میں یا قیوم فلاشی یقوت علیہ  
۳۔ ہشتم میں آفریا و بقائہ منیر  
۴۔ نهم میں شبہ کہ جہ شبہ  
۵۔ دہم میں بدائیہ منیر اور لا احسان کی  
جہ لا احسان ہے

فرقہ نظام کرنے کی ہی ہے مکمل ہمارے نظام کا بعد دیکھو  
۱۔ سبحانک لا الہ الا انت یارب کل شیئی و وارثہ

۲۔ یا الہ الاصلہ الراہق جلالہ

۳۔ یا الہ الحمد فی کل فعلیہ

۴۔ یا رمن کل شیئی و راجہ

۵۔ یا حیٰ حین لای فی دیوتیہ ملکہ و بقائہ

۶۔ یا قیوم فلاشی یقوت علیہ و لا یودہ

۷۔ یا واحد الباقی اول کل شیئی و اوجہ

۸۔ یا دائم بلا فنا و لا زوال ملکہ

۹۔ یا حمد من غیر شبہ فلاشی کہ شدہ

۱۰۔ یا باری فلاشی کفودہ و لا کان لوصفہ

۱۱۔ یا کبریا انت الذی لا تصدق القلوب کو وصف

۱۲۔ یا باری النفس بلا مثال خلا من غیرہ

۱۳۔ یا ذاک الطامع من کل رفقہ یقتسہ

۱۴۔ یا کاف الموسع لما خلق من عطايا فضله

۱۵۔ یا لقی من کل جور لم یرضہ ولم یخالطہ فمالہ



١٦. يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَرَحِمْتَهُ

١٧. يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ مَدَّعِمُ الْخَلَائِقِ مِنْهُ

١٨. يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلِّ لِقَوْمٍ خَاصُّعًا لِمَا صَبَّهَ

١٩. يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكُلِّ إِلَهٍ مُعَادٍ

٢٠. يَا رَحِيمَ كُلِّ صَائِحٍ وَمَلَكٍ وَغِيَاثَهُ وَمَعَاذَهُ

٢١. يَا تَائِمَ فَلَا تُصِفُ إِلَّا لَسَنَ كُنْهٍ حَبْلُ لَهُ وَمَلَكُهُ وَعَيْنُهُ

٢٢. يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي الْإِنْسَانِ تَعَاوُنًا مِنْ

٢٣. يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يُعْرَدُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ

٢٤. يَا حَلِيمَ ذَا الْإِنَانَةِ فَلَا يُعَدُّ لَهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ

٢٥. يَا مُعِينَ الْمَلَأَةِ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ

تَخَافَتِهِ

٢٦. يَا حَيُّ الْفَعَالِ ذَا الْمِرَّةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِطُفْهِ

٢٧. يَا عَزِيزَ الْمَنِيِّ الْغَالِبِ عَلَى أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ

٢٨. يَا قَاهِرَ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا

٢٩. يَا قَرِيبَ الْمُتَعَالَى فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا وَإِلْفَا

٣٠. يَا مُفِزَ كُلِّ حَبِيرٍ لِقَهْرِ عِزِّهِ سُلْطَانِهِ

٣١. يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَصْدَرَهُ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَ

٣٢. يَا قُدُّوسَ الظُّلُمَاتِ نُورُهُ + كُلِّ شَيْءٍ مُسَوِّدٍ فَلَا

٣٣. يَا عَالِيَ السَّمَاوَاتِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا وَإِلْفَا

٣٤. يَا مُبْدِيَ الْبَدَايَا وَمُعِيدَ الْعَادَاتِ لِمَا لَقَدْ رَزَقَ

٣٥. يَا جَلِيلَ الْمُتَكَبِّرِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَوْلُ أَمْرُهُ

وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ +



۳۶. یَا مُجْتَبِیُّ فَلَا تَسْتَطِيعُ الْاَوْصَافُ كُلَّ شَیْءٍ مِنْ حُسْنِهِ

۳۷. یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِی مَلَکَ

۳۸. یَا عَظِیْمُ ذَا الشَّعْرِ الْفَاخِرِ وَذَا الْعِزِّ وَالْحَمْدِ

وَالْکِبْرِ یَا یَدِیْ فَلَا یَدِلُّ عَنْهُ

۳۹. یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ اِلَّا لِسِنَهُ بِکُلِّ

اَلَا یَدِیْ وَتَنْتَهِیْ

لَمْ یَاغِیَا لَیَّ عِنْدَ کُلِّ کُتُبَةٍ وَیَا حَسْبِیْ عِنْدَ کُلِّ

رُفُوۃٍ ۝ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ الصَّلٰوةَ عَلٰی نَبِیِّکَ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَمِنْ عَقُوْبَاتِ

الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَاَنْ تَحِیْسَ عَنِ الْبَصَارِ اَعْلَامِ

اَلْمُرَائِدِیْنَ بِی السُّؤۃِ وَاَنْ تَقْرِفَ قُلُوْبَہُمْ

مِنْ شَرِّ مَا یُفْرِوْنُ اِلٰی خَیْرِ مَا لَا یُحِیْکَہُ

غَیْرُکَ اَللّٰهُمَّ مَعَا الدُّعَا وَمِنْکَ اِلٰوِجَابَہُ

وَمَعَا الْجِدِّ وَعَلِیْکَ التَّکْلَانِ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

مطلب مجمع الدعوات نے اکتائیس کی بجائے

چالیس ذکر کیا ہے اور پچیس کیس فوات

میں فرق ہے۔

۱۷۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُکَ عَظَامَ رُفُوۃٍ عَلٰی سِرِّہِ

کے سیر اور کسب اختلاف ہے۔ اس کے بعد

کے بعد اختتام کلمات کا پہلا ذکر ہے وہ درج

کرتا ہے تاکہ اس کے عظام بطور دعا پڑھنے



بِرَأْسِ كَلِمَاتٍ كَوْنِي بِرَأْسِهَا جَدَّةً - رَوْرِدٌ فِيهَا  
 مَعْنَى الْمَعْنَى كَلِمَاتٍ كَوْنِي بِرَأْسِهَا جَدَّةً - رَوْرِدٌ فِيهَا  
 رَوْرِدٌ فِيهَا جَدَّةً كَوْنِي بِرَأْسِهَا جَدَّةً - رَوْرِدٌ فِيهَا  
 أَسْأَلُكَ يَا مُعْتَمِدِي عِنْدَ كُلِّ نَسَابَةٍ وَعِيَالِي  
 عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ بِصِفَةِ الْأَعْمَاءِ أَمَا نَأْمِنُ  
 بِقَوْلَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ  
 تَصْرِفَ عَنِّي بَعْضَ كُلِّ سُوءٍ وَمَخَافٍ وَمَحْذُورٍ  
 وَتَصْرِفَ عَنِّي الْبَارِئَ الظَّالِمَ الْمُرِيدِي لِي  
 السُّوءَ الَّذِي لَيْتَ عِنْدَهُ مِنْ شَرِّ مَا لِي بِهِمْ  
 إِلَيَّ خَيْرٌ مَا لَا يَكُونُ وَلَا يَمْلِكُ غَيْرُكَ يَا كَرِيمُ  
 اللَّهُمَّ لَا تَكُنْ لِي إِلَى نَفْسِي فَاعْبِرْ عَنْهَا وَلَا إِلَ  
 النَّاسِ فَيُظْفَرُوا إِلَيَّ وَلَا تُخَيِّبْنِي وَأَنَا أَرْجُوكَ

وَلَا تُعَذِّبْنِي وَأَنَا أَرْجُوكَ اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَرْجُوكَ  
 كَمَا أَمَرْتَنِي فَأَجِبْنِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ اجْعَلْ  
 خَيْرَ عَمَلِي مَا وَدَّ إِلَيَّ اللَّهُمَّ لَا تُغَيِّرْ حَبْسِي  
 وَلَا تُرْسِلْ حَقِي وَلَا تُسَوِّدْ صَدْرِي أَعُوذُ  
 بِكَ مِنْ سُقْمٍ مُصْطَرٍّ وَفَقْرٍ مُدْقِعٍ وَمِنْ  
 الذَّلِيلِ وَبُخْسِ الْخَلِّ اللَّهُمَّ سَلِّ قَلْبِي عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ لَا أَرْتَوِيهِ إِلَيْكَ وَلَا أَرْتَقِعُ بِهِ  
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ حَلَالٍ أَوْ حَرَامٍ ثُمَّ اعْطِنِي  
 حَقَّكَ عَلَيَّ وَعَنَّا وَفِيَانَا وَمَقَالَهُ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ



رَحِمَكَ عَلَى عَطَايَاكَ الْكَثِيرَةِ وَكَأَنَّكَ أَمَدُ عَلَى مَنَاسِكَ  
 الْمُتَوَاتِرَةِ الَّتِي بِهَا دَافَعْتَ عَنِّي مَكَارِهِ الْأَوْرَاقِ  
 وَبِهَا أَتَيْتَنِي عَوَاصِبَ السَّوَرِ مَعَ تَمَادُنِي فِي  
 الْعَفْلَةِ وَمَا بَقِيَ فِي سِنِّ الْقَلَمِ الْقَسْوَةِ فَلَمْ  
 يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنْ فِعْلِي أَنْ عَفَوْتَ عَنِّي وَ  
 سَتَرْتَ ذَلِكَ عَلَيَّ وَسَوَّغْتَ لِي مَا فِي يَدَيْهِ  
 مِنْ لِقَائِكَ وَتَأَلَّفْتَ عَلَيَّ مِنْ إِحْسَانِكَ وَ  
 صَفَحْتَ لِي مِنْ قَبِيحِ مَا أَفْضَيْتَ بِهِ إِلَيْكَ  
 وَانْتَهَكْتَهُ مِنْ مَعَاصِيكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 بِكُلِّ رِسْمٍ مَوْتَكُ يَكُونُ عَلَيْكَ فِيهِ رَجَاءٌ

اللَّهُمَّ إِذَا رَحِمْتَ بِهِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ رِسْمٍ حَقٍّ  
 عَلَيْكَ وَحَقِّكَ عَلَيَّ جَمِيعٍ مِنْ مَعُونَتِكَ أَنْ تَصِلَ  
 عَلَيَّ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَعَلَى آلِهِ وَ  
 مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَعَنْدَ لِسْتَعِهِ وَلَبَّيْهِ وَ  
 مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَ  
 عَنْ شِمَالِهِ وَأَمْنَعَهُ مِنْ بَوْلِكَ وَخَوَّتِكَ  
 يَا مَنْ لَيْسَ مَعَهُ رَبٌّ يُدْعَى وَيَا مَنْ لَيْسَ  
 فَوْقَهُ خَالِقٌ يُخْشَى وَيَا مَنْ لَيْسَ دُونَهُ  
 إِلَهٌ يُتَّقَى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهُ وَزِيرٌ يُؤْتَى وَيَا  
 مَنْ لَيْسَ لَهُ حَاجِبٌ يُرْشَى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهُ  
 بَوَّابٌ يُنَادَى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهُ لَا يُزَادُ عَلَى كَثْرَةِ



الْعَطَاءِ إِلَّا كَمَا جَاءَ وَجُودًا وَلَا عَلَى تَسْلِيمٍ الذَّنُوبِ

إِلَّا مَغْفِرَةً وَغُفْرًا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَرَفَعِ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى

وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَجَبَتْ كَرَامَةُ

پاک و ہند میں روحانیات کے شہرت یافتہ ماهر حضرات

جناب محترم ملازم حسین صاحب اسلام آباد

کی کتاب

## گرشہ رمل و سحر

(حیرت انگیز انوکھی معلومات)

== رمل کے اصول و قواعد == بدراچی (۱) کی شرح

== دائرہ اربعہ کو یاد کرنے کا آسان طریقہ == قرآن الے کے اوقات

== قرآن کی عادت اور اوقات == رمال کیلئے چھ اہم نکات

== اصول و قواعد احکام و حکم == زائچہ میں گھروں کے منوبات کی تفصیل

== زائچہ پڑھنے کا آسان طریقہ == باجا حرات آسیب و حرات

== آجی مریض، جادو، جادو، جادو کی تفصیل کے مٹی تو اور

ازم

حضرت علی علیہ السلام نے مختلف دعاؤں میں  
ان رسالے عظام کو استعمال کیے ہیں۔

کئی تیس دنوں کی دعاؤں میں ۲۶ تاریخ

کی دعا جس پر احمدیہ علوم میں ۱۵۲۱ء میں

تقریباً تمام کے تمام رسالے عظام کا ذکر کیا ہے

لیکن انہی مخصوص انداز میں جو کہ دعا مانگی

مطلوبہ ہو اس لئے میں صرف وہی دعا

نقل کر رہا ہوں جو ان رسالے عظام پر مشتمل ہے

بہر حال کہ یہ کتابت بھی اپنا اسرار رکھتی ہے

انشاء اللہ + کہیں کہیں اختلاف بھی ہے

بجائے دعا کا ورد کر کے لطف اندوز ہوں

نئے علوم و دلی سے اس دعا کی کئی کئی کئی دعا

مجموعہ علوم میں دیکھتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثُهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِلَهَ الْإِيمَةِ الْبَرِّ الْفَرِيقِ جَلَّ لَهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ الْكَمُودُ فِي كُلِّ فَعَالٍ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاجِعُهُ



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ حِينَ رَأَى فِي دَعْوَانِهِ مَلَكًا وَتَعَالَى  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا يَمُوتُ شَيْءٌ عِلْمُهُ وَلَا يَمُوتُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الدَّائِمُ الْغَيْرُ قَدِيمٌ وَلَا زَوَالٌ لِمَلِكِهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْقَدِيمُ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ وَلَا شَيْءٌ كَمِثْلِهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَارِي وَلا شَيْءٌ كُفُوُهُ وَلَا مَدَانِي لَوْصِفُهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَبِيرُ الَّذِي لَا تَحْتَدِي الْقُلُوبُ لِعَظَمَتِهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَارِي الْمُنْشِئُ بِالْمِثَالِ خَلْقًا مِنْ غَيْرِهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ النَّارِي الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ لِقُدْسِهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَافِي أَمَّا سَمِعَ لَهَا خَلَقَ مِنْ عَالَمٍ آفَتِهِ

١٥  
 ١٦  
 ١٧  
 ١٨  
 ١٩  
 ٢٠  
 ٢١  
 ٢٢  
 ٢٣  
 ٢٤  
 ٢٥

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَاقِي مِنْ كُلِّ خَوْفٍ خَلَقَ مِنْهُ وَلَمْ  
 تَخْلُقْهُ فَعَالِيهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَنِيُّ الَّذِي وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ وَرَحْمَتُهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَنَّانُ ذُو الْإِحْسَانِ قَدِيمُ الْخَلْقِ مِلَّةُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ذِي الْعِبَادِ فَعَلَّ لِقَوْمٍ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَ  
 مَلِكُ رُتَبِهِ مُعَادَرُهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَارِي فَلَا تُصِفُ إِلَّا لِسْنُ كُلِّ  
 حَلَالٍ مَلِكُهُ وَعَيْنُهُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُبْدِي الْأَبْرَارِ الَّذِي لَمْ يَبْغِ  
 فِي النَّسَائِمِهَا أَعْوَانًا مِنْ خَلْقِهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَالِمُ الْغُيُوبِ وَلَا يُعَادَرُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُعِيتُ إِذَا فَنَّا إِذَا بَرَزَ الْخَلْقُ  
 لِدَعْوَتِهِ مِنْ  
 تَخَافَتِهِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ ذُو الْأَنَاءَةِ فَلَا شَيْءَ يُعَدُّ لَهُ  
 مِنْ خَلْقِهِ



٢٦ لا اله الا الله المكنون الفعال ذو المنى على جميع خلقه

٢٧ لا اله الا الله العزيز المنيع الغالب على امره

٢٨ لا اله الا الله الفاهر ذو البطش الشديد

الذي لا يطاق استقامه

٢٩ لا اله الا الله المتعالي القريب في علو ارفع

٣٠ لا اله الا الله الجبار منزل كل شيء

ليقيم من يشاء من امره

٣١ لا اله الا الله نور كل شيء الذي خلق

٣٢ لا اله الا الله القدوس

الطاهر من كل سوء ولا شيء معه

٣٣ لا اله الا الله القريب المحيى المتداني دون

٣٤ كل شيء قاصبه

لا اله الا الله العالى الشامخ

في السماء فوق كل شيء علو ارتفاعه

لا اله الا الله بديع البديع ومبدعها و

معيد ما بعد فناها بعد تيم

لا اله الا الله الخليل المتكبر على كل شيء

٣٥ فالعدل امراه والصدق وعدة

لا اله الا الله المجيد فلا يبلغ الاوهام

كل شأنه ومجده

لا اله الا الله كريم العفو والعدل الذي

فلا يظلم احد له



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ ذُو السَّامِ الْفَافِزِ وَ

الْعِزِّ وَالْكِبَرِيَاءِ فَلَا يُذَلُّ عِزُّهُ

لَا إِلَهَ الْعَبِيدُ فَلَا تَنْطِقُ إِلَّا لِسُنِي بِكَلِّ

الْإِثْبَةِ وَتَتَابِعُهُ وَتَعْلَمُ أَنَّ نِيَّ عَلَى

نَفْسِهِ وَوَصَفًا بِهِ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

الْحَقُّ الْمُبِينُ الْبَرُّ الْكَافِرُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ

الْحَكِيمُ الرَّبُّ الْكَرِيمُ السَّلَامُ الْمُؤَيَّدُ

الْمُحَيِّزُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِكُ

الْمُصَوِّرُ النُّورُ الْحَمِيدُ الْبَاقِي

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ



اسما کے عظام کا ذکر صحیفہ علویہ میں ملتا ہے جس سے  
 ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا وجود نزول قرآن سے پہلے تھا  
 یہ عجائب بن میر نے بھی جانتے تھے۔ اسی لئے  
 حضرت عیسیٰ بن مریم کو الیاسی ان کا کتاب جو ہر قسم  
 میں لکھتا ہے کہ یہ اسمائے عظام انبیاء کو تعلیم دے  
 تھے۔ اور ان کو اسمائے ادریس علیہ السلام بھی  
 کہتے ہیں یعنی حضرت ادریس علیہ السلام کو ان  
 اسماء کی تعلیم دیا گیا تھا۔ صاحب قوام فرما میر  
 ان کی تفصیل بیان کر رہے ہیں۔ بحوالہ سفر مشہور انما  
 فخر الدین راوندی۔ کون کون بن کس کس اسم  
 کا ورد کیا کرتے تھے۔ وہ اصل اسم بھی عجیب تر ہے  
 درج کیے جاتے ہیں۔ ہر ایک اسم کا مختصر ذکر یہ ہے

اسم اول حضرت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے  
 دوم حضرت شعیب علیہ السلام سے  
 سوم حضرت شمس علیہ السلام سے  
 چہارم حضرت ابوبکر علیہ السلام سے  
 پنجم حضرت خضر علیہ السلام سے  
 ششم حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

اسم ہفتم حضرت ادریس علیہ السلام سے  
 ہشتم حضرت یحییٰ علیہ السلام سے  
 نہم حضرت اوزیا علیہ السلام سے  
 دہم حضرت ارمیا علیہ السلام سے  
 یازدہم حضرت صالح علیہ السلام سے  
 دوازدہم حضرت یونس علیہ السلام سے  
 سترہم حضرت سام علیہ السلام سے  
 اٹھارہم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے  
 پندرہم حضرت لوط علیہ السلام سے  
 سترہم حضرت سلیمان علیہ السلام سے  
 ہفتم حضرت داود علیہ السلام سے  
 نوزدہم حضرت یحییٰ علیہ السلام سے  
 بیستم حضرت حام علیہ السلام سے  
 بیست و یکم حضرت طالوت علیہ السلام سے  
 بیست و دوم حضرت کمر بن خثعم اور دیگر  
 نبیین سے  
 بیست و سوم حضرت داؤد علیہ السلام سے  
 بیست و چہارم حضرت زکریا علیہ السلام سے  
 بیست و پنجم حضرت یسرا علیہ السلام سے



لیست و ششم ہفتہ داؤد علیہ السلام سے  
 لیست و ہفتم ہفتہ شیت علیہ السلام سے  
 لیست و ہشتم ہفتہ اسحاق و یوسف علیہ السلام سے  
 لیست و نهم ہفتہ یوشع علیہ السلام سے  
 یسیر ہفتہ یوسف علیہ السلام سے  
 سی و یکم ہفتہ شمعیا علیہ السلام سے  
 سی و دوم ہفتہ یونس علیہ السلام سے  
 سی و سوم ہفتہ ہر لقیہ علیہ السلام سے  
 سی و چہارم ہفتہ یحییٰ علیہ السلام سے  
 سی و پنجم ہفتہ ایسحق علیہ السلام سے  
 سی و ششم ہفتہ ذوالکفل علیہ السلام سے  
 سی و ہفتم ہفتہ عیسیٰ اور اسراہیل سے  
 سی و ہشتم ہفتہ ابراہیم و لقا زک سے  
 سی و نهم ہفتہ عیسیٰ اور آدم سے  
 ہیکل ہفتہ رسالت نیاہ و محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 مکتبہ علیہ السلام سے منسوب ہے  
 مکتبہ و ششم ہفتہ الیہ الیہ الیہ  
 اس تفسیر کا مقصد یہ ہے کہ ہر ایک کی دعوت  
 متعلقہ نبی نے دی۔ اور عبادت قدرت

کا معائنہ کیا۔ چونکہ یہ بہت مشکل مسئلہ ہے۔  
 اس لئے درج نہیں کیا۔ شوقی مکتبہ اصل کتاب  
 جو ہر قسم کا حلالہ کر لیں۔ بطور غور و تدبیر اس  
 رول کا حال ناگوار دیکھا کریں۔  
 یہ دعوت کبھی کبھار ہو۔ طریق شرائط  
 یوں ہے۔ اگر ہر قسم جس کا اور دقیقہ ہو۔  
 کے خوف جتنے برس فی حرفہ ہزار ہا کروڑ  
 مجموعہ کر بیس لاکھ کروڑ یہ عدد لکھا ہے  
 اس کا لکھ کر دے وہ زکوٰۃ کہتے ہیں  
 اسے لکھ کر دے وہ عشر لکھ لگا۔  
 قفل دس ہزار۔ دو درہ اور لکھا ہے ہر ایک  
 ہوتا ہے۔ بذل مسات ہزار اور قسم ایک ہزار  
 دو سو بار۔ ہر ہفتہ دعوت بیس روز تک  
 مقررہ تعداد جو معلوم ہوئی ہے۔ روزانہ ہر قسم  
 مثال کے طور پر اگر مکتبہ اسم میں بیس حرفہ ہیں  
 تو لکھا ہے  $20 \times 1000 = 20000$  مکتبہ  
 زکوٰۃ: لکھا ہے لکھ = 10000  
 عشر = زکوٰۃ لکھ = 5000  
 قفل = عشر لکھ = 10000  
 دو درہ اور = لکھا ہے = 20000



بذل = ۱۰۰۰

فجر = ۱۲۰۰

یعنی ورد کسی یہ تعداد اور کرنا پڑتی ہے۔

جو رہا مشکل ہم ہے۔

اگر شوق معوق ہو رہا ہے سیرا جو ہر بابہ

خاصیت رسالت نظام ۶۴ دیکھو جہاں

ورد کا شمار نہایت زکوۃ وغیرہ ہر رسم

درج ہے۔ اور دعوت اصفیٰ علیہ السلام

کہا ہوا ہے۔

حضرت محمد بنک مکتبہ نے رسالت نظام کے دو سہ ہزار

کے حوالے سے کچھ عمل آخر میں ہمیں کی شکل سیر

درج کے سیر۔ جو ہر فائدہ درج کرتا ہوں

عمل اول (دو چوتھا) خواجہ حسن بھری بروایت حضرت علی

کرم اللہ وجہ اور وہ بروایت رسول اللہ فرماتے

سیر کے بعد لزوم سیرا علی اس طرح سے پڑھے کہ

صبح کو نماز سے پہلے اور فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ

بعد زوال۔ اور آٹھ ظہر۔ میان ظہر و عصر۔ نماز

عصر۔ میان عصر و مغرب۔ نماز مغرب۔ میان

مغرب و عشاء دس بار یا پانچ پانچ بار لازم

کرنے تاکہ ولایت کے مرتبہ کو پہنچے۔

دوسرا عمل (چھٹا) محبوب رسالت نظام کو اکتالیس

روز تک اکتالیس بار روزانہ پڑھے۔ کشف

قلوب اور تہذیبات ظاہری و باطنی حاصل

ہوئے۔

تیسرا کتاب مکتبہ نے ارغورن فارس

محبوبم ایران معنیہ باتیں۔

۱۔ بیالیس بار بروز جمعہ رشتہ نظام کا

ورد ہر حاجت کے لئے فاضل ہے۔

۲۔ بیس دنوں تک روزانہ پچاس بار ان

کے تہذیب و تمدن اور ذلت سے بچاتا ہے

۳۔ اگر کسی سے مطلب حاصل کرنا ہو تو سترہ

بار پڑھ کر اسکے پاس جاو۔ حاجت روا ہو



## دعاۃ یمانی المعروف دعاۃ سیفی

صحیفہ علویہ حضرت علی علیہ السلام کی دعاوں کا مجموعہ ہے جس میں حضرت کی وہ دعاؤں ہیں شامل ہیں جو انجیل میں مذکور ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ کئی اور دعاؤں کی بھی تفصیل ہے۔ ان میں دعاۃ یمانی ذیل کے ہیں جو مصائب و آلام کے دفعہ کے لئے بہت ترقی میں دعاۃ یمانی ذیل کے آلام و مصائب کے لئے تیرہ ہرے اور وہ یہ ہے + صحیفہ علویہ ص ۱۱۱  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي  
ظَلَمْتُ لِنَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ غُفُورٌ رَحِيمٌ أَنْتَ  
الْحَمْدُ أَهْلُ عَلَى مَا خَصَّنِي بِهِ مِنْ مَوَاصِبِ الرِّغَابِ

وَوَهَلَ عَلَىَّ إِلَى مَنِّ فَضَائِلِ الْقَنَائِدِ وَعَلَى  
مَا أَوْلَيْتَنِي بِهِ وَتَوَلَّيْتَنِي بِهِ مِنْ رِضْوَانِكَ  
وَأَنْلَيْتَنِي مِنْ مَنِّكَ أَنْوَاعِ الْإِلَهِ وَمِنْ  
الدِّعَائِ عَنِّي وَالتَّوَفِّيقِ لِي وَارْزُقْنِي بِكَ  
لِدُعَائِي حَتَّى أُنَاجِيكَ رَاغِبًا وَادْعُوكَ مُصَافِيًا  
وَحَتَّى أَرْجُوكَ فَاجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا  
لِي حَاسِبًا وَفِي أُمُورِي نَاطِرًا وَلِذُنُوبِي غَافِرًا  
وَلِعَوْرَاتِي سَائِرًا لَمْ أَغْنِ خَيْرُكَ طَرْفَةً  
عَيْنٍ مِنْذُ أَتَيْتَنِي دَارَ الْإِحْيَاءِ لِنَظَرٍ  
مَا ذَا أَقْدَمَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَإِنَّهُ مَشَقٌّ  
الْحَمْدُ مِنْ جَمِيعِ الْمَصَائِبِ وَالتَّوَارِبِ وَ



٢٨٢  
 الْغُيُومُ الَّتِي سَاوَرْتَنِي فِيمَا أَتَمُّومُ بِعَالِيهِ  
 الْقَضَاءُ وَمَصْرُوفِ جَهْدِ الْبَلَاءِ لَا أَذْكُرُ مِنْكَ  
 إِلَّا الْجَمِيلَ وَلَا أَرَى مِنْكَ غَيْرَ التَّفَضُّلِ خَيْرُكَ  
 لِي شَامِلٌ وَفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَلَعَلَّكَ عِنْدِي  
 مُتَمِصَّةٌ سَوَاءٌ لَمْ تُحَقِّقْ حِزَارِي بَلْ هَدَتْ  
 رَجَائِي وَصَاحِبَتِ أَشْفَارِي وَكَرِهْتِ احْفَازِي  
 وَشَفِيتِ إِسْرَافِي وَعَافَيْتِ أَوصَابِي وَاحْتَسَبْتِ  
 مُنْقَلَبِي وَمَشَوِي وَمُكَشِّمَتِي أَعْدَائِي وَرَحِيتِ  
 مِنْ رِمَائِي وَلَقِيتِي شَرِّ مَنْ أَعْدَانِي  
 اللَّهُمَّ مَنْ عَدُوِّي أَنْتَ عَلَى سَيْفِ عِدَاوَتِهِ وَ  
 شَفَوِي لِقَائِي طِبَّةَ مُرِيَّتِهِ وَأَرْعَفِي شَاحِدِي

وَإِرَافِي قَوَاتِلِ سُمُومِهِ وَسَدَّرْتِ صَوَابِي  
 بِسَعَامِهِ وَأَضْمَرْتِ أَنْ لَيْسَ مِنِّي الْمَكْرُوهُ وَجَبَرْتِ  
 عَنْ زَعَافِ مَرَارَتِهِ فَتَطَرَّتِ يَا إِلَهِي ضَعْفِي  
 عَنْ إِهْمَالِ الْفَوَاحِشِ وَجَبَرْتِ عَنْ الْإِثْمَارِ  
 مَحَنِي فَصَدَرْتِ بِمَجَارِبَتِهِ وَوَحَدْتِي فِي كَيْسِي مِنْ  
 نَاوِي وَأَرْصَدْتِي جِوَامِ أَعْمَلٍ فِيهِ فَعَلَرْتِي فِي  
 الْإِثْمَارِ مِنْ مِثْلِهِ فَأَيَّدْتِنِي بِأَرْبَابِ بَعُوثِكَ  
 وَشَدَّدْتِ أَيْدِي بِنَفَرِكَ ثُمَّ فَلَلْتِ لِي  
 حُدَّةً وَهَبَرْتِهِ لِعَدْلِهِ عِدْرِيَّةً وَحُدَّةً وَأَعْلَيْتِ  
 كَعْبِي عَلَيْهِ وَرَدَدْتَهُ حَسِيرًا لَيْشِفَ غَلِيلَهُ  
 وَلَمْ تُبْرِدْ خَسْرَةَ غَيْبِهِ قَوْعُضَ عَدْلِ شَوَاهِدِهِ



وَابِ مَوْلِيَا قَدْ خَلَقْتَ <sup>سَمَاءً</sup> <sup>أَرْضًا</sup> وَخَلَقْتَ <sup>أَمَالَهُ</sup>  
 اللَّهُمَّ وَلَمْ مِنْ بَيْعٍ بَعِي عَلَى مَكَائِدِهِ وَلَنْبِئِي  
 شَرِّ مَصَائِدِهِ وَضَبَائِرِي مِنْبَأِ السَّيِّعِ لَطَرِيئَتِهِ  
 وَأَنْتَعَمَ قُرْبَتُهُ وَالْحَاقِ بِفِرَاسَتِهِ وَمُؤْ  
 لَعِمِ بِشَاشَتِهِ الْمَلِيقِ وَيَسْطُرِي وَجَعًا  
 مَلِغًا فَلَمَّا رَأَيْتَ يَا إِلَهِي دَخَلَ سِرِّيَّتِهِ وَفَجَّ  
 طَوْبِيَّتِهِ أَنْشَتَهُ لَأَمَّ رَأْسِهِ فِي رُيَّتِهِ وَأَرْكَسَتَهُ  
 فِي مَهْوِي حَفَرَتِهِ وَأَنْكَلَتَهُ عَلَى عَقْبِهِ وَرَمِيَتْهُ  
 بِحَجَرِهِ وَنَكَاتَهُ بِشَقَقَتِهِ وَخَنَقَتَهُ بِوَرَمِهِ وَ  
 رَدَدَتْ كَيْدَهُ فِي خَرَابِهِ وَرَلَقَتَهُ بِدَرَامَتِهِ  
 فَاسْتَحْذَلْ وَتَضَامَلْ لِبَدِّ نَحْوَتِهِ وَخَجَّ وَانْقَعَّ

بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا مَا سَوَّرَ فِي حَيَاتِهِ  
 إِلَهِي كَانِ يَحِبُّ أَنْ يَرَانِي وَقَدْ كُنْتُ لَوْ كَا  
 رَحْمَتِكَ أَنْ يَجْعَلَ بِي مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ فَاحْمَدُ  
 لَرَبِّ مُقْتَدِرٍ لَا يَبَازِغُ وَلَوْ بِي نَزْرَانَا  
 لَا يَجْعَلُ وَيَوْمَ لَا يَفْعَلُ وَهَلِيمٍ لَا يَجْعَلُ  
 نَادَيْتُكَ يَا إِلَهِي مُسْتَجِيرًا بِكَ وَالْعَالِي سَعَةً  
 أَحَابَتِيكَ مَتَوَكِّلًا عَلَى مَا لَمْ أَرِ أَعْرِفْكَ مِنْ  
 حُسْنِ دِفَاعِكَ عَنِّي عَالِمًا أَنَّهُ لَا يَقْطَعُ  
 مِنْ أَوْسَى إِلَهِي ظِلِّ كُنْفِكَ وَلَا تَفْرِجُ  
 الْقَوَارِعَ مِنْ لَجَائِ إِلَهِي مُقَلِّدِ الْإِلَهِ تَضَارِعُكَ



مُخَلِّصَنِي يَا رَبِّ بِقُدْرَتِكَ وَجَبَّتِي مِنْ  
بَاسِهِ يَنْطَعِلُكَ وَمِنْكَ.

اللَّهُمَّ وَكَمْ مِنْ سَعَابٍ مَكْرُوهٍ جَلِيَّتَهَا وَ  
سَاءِ لُجَّةٍ مَطْرُتَهَا وَجَدَّ أَوَّلِ كَرَامَةٍ  
حَبِيبَتَهَا وَاعْيُنِ أَحَدَاتِ مُسْتَتَهَا وَ  
نَاشِئَةِ رَحْمَةٍ لَشَرَّتَهَا وَغَوَاشِي كُرْبٍ  
فَسَّاجَتَهَا وَغَيْمٍ بِلَا كَشْفَتَهَا وَجَنَّةٍ عَافِيَةٍ  
الْبَسْطَتَهَا وَأُمُورٍ عَادَتْ قَدَرَتَهَا لِمُعْجَزَتِكَ  
إِذَا طَلَبْتَهَا فَلَمْ تَمْنَحْ مِنْكَ إِذَا ارْتَدَّهَا

اللَّهُمَّ وَكَمْ حَاسِدٍ سَوَّيْتُ لَوْنِي بِحُسْنِهِ وَسَلَقْنِي  
بِحَدِّ لِسَانِهِ وَهَرَّانِي بِقَرَفِ عَيْنِهِ وَجَعَلَ

عَسْرَ مِنْ غَرَضَاتِهَا لِمَا بَيْنِي وَقَلْدَنِي خِلَالِهَا لَمْ تَزَلْ  
فِيهِ كَفَيْتَنِي أَمْرًا.

اللَّهُمَّ وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنِ حَقَّقْتَ وَعَدَمِ  
إِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَأَوْسَقْتَ وَمِنْ صَرَغَةٍ  
أَقَمْتَ وَمِنْ كُرْبَةٍ لَفَّسْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ  
حَوَّلْتَ وَمِنْ نَعْمَةٍ حَوَّلْتَ لَا تَسْأَلُ عَمَّا لَفَعَلْ  
وَلَا بِمَا أَعْطَيْتَ تَحُلْ وَلَقَدْ سَأَلْتُ فَبَدَّلْتَ  
وَكَمْ تَسْأَلُ فَاثْبَدَّتْ وَأُسْتَمِيعُ فَضْلَكَ  
فَمَا الْكَدَيْتَ أَيْتَ إِلَّا الْعَامَا وَارْتِنَانَا وَ  
تَطَوَّلَا وَابَيْتَ إِلَّا لَقَمْنَا عَلَى مَعَامِيكَ وَ  
إِنْ تَعَامَا كَالْمَا مَانَبُ وَلَعْدِيَا لِحُدُودِكَ وَ



غَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ وَطَاعَةً لِعُدْوِي وَعُدْوِكَ  
لَمْ تَمْنَعْ عَنِّي إِثْمًا إِحْسَانِكَ وَتَابِعِ امْتِنَانِكَ  
وَلَمْ تَحْجُبْنِي ذَاكَ عَنِّي أَرْكَابَ مَسَاخِيكَ  
رَأَيْتُ هَذَا مَقَامَ الْمُعْتَرِفِ بِكَ بِالتَّقْصِيرِ عَنِّي  
أَدَاءَ حَقِّكَ الشَّاهِدِ عَلَى نَفْسِهِ لِسُبُوغِ

لِحَقِّكَ وَحُسْنِ كِفَايَتِكَ فَصَبَّبْنِي  
اللَّهُمَّ يَا رَحِيمَ مَا أَهْلُ بِهِ إِلَى رَحْمَتِكَ وَاتَّخِذْهُ  
سَلَامًا مُتَرَجِّحًا فِيهِ إِلَى مَا فَادَيْكَ وَأَمِنَ بِهِ مِنْ  
عِقَابِكَ فَإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيدُ  
أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللَّهُمَّ فَحَبِّبْ لَكَ مَتَوَاصِلٌ وَتَوَالِي عَلَيْكَ دَائِمٌ

مِنَ الدَّقْرِ إِلَى الدَّقْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْبِيحِ وَ  
فَنَوْنِ التَّقْدِيرِ خَالِصًا لِذِكْرِكَ وَمَرْضِيًا  
لَكَ بِأَمْرِ التَّحْمِيدِ وَمَحْضٍ لِلتَّحْمِيدِ وَطَوَّلِ  
التَّعْدِيدَ فِي أَكْثَابِ أَهْلِ التَّنْذِيرِ لَمْ تَعْنِ  
فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تَسْأَرْكَ فِي الْبَصِيصِ  
وَلَمْ تُعَايِنَ لِي إِذَا حَسِبْتَ الْأَشْيَاءَ عَلَى  
أَعْيَانِهِمُ الْمُخْتَلِفَاتِ وَفَطَرْتَ الْمَخْلُوقَ  
عَلَى صُنُوفِ الْعِثَابِ وَالْأَخْرَاقِ الْأَوْصَامِ  
مُحِبِّ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ فَاعْتَقَدْتُ مِنْكَ  
مَحْدُودًا فِي عَظَمَتِكَ وَلَا كَيْفِيَّةً فِي أَرْزَاقِكَ  
وَلَا مِمْلِكًا فِي قُدْرَتِكَ وَلَا يَبْلُغُ لِعَدَا لِحَقِّكَ



٨٨  
وَلَا يَبَالُكَ غَوْصُ الْفِطْرِ وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ  
نَظَرُ النَّاطِرِينَ فِي مَجْدِ حَبْرٍ وَنِكَ وَعَظِيمٍ  
قُدْرَتِكَ أَرْفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْخُلُوعَيْنِ  
صِفَةَ قُدْرَتِكَ وَعِلَّاعِنَ ذَرْبِ كِبَرِيَاءِ  
عَظَمَتِكَ وَلَا يَنْقُصُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَزْدَادَ  
وَلَا يَزْدَادَ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْقُصَ وَلَا أَحَدٌ  
شَهِدَكَ حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا ضَرَّكَ  
حِينَ بَرَأْتَ النَّفُوسَ كُلَّهَا لَأَسْنِ عَنْ تَقْصِيرٍ  
مِنْكَ وَأَخْشَرْتَ الْعُقُولَ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ  
وَكَيْفَ تُدِيرُكَ الصِّفَاتُ أَوْ يُجَوِّدُكَ الْجَمَّاتُ  
وَأَنْتَ الْخَبِيرُ الْقَدُوسُ الَّذِي لَمْ تَزَلْ أَرْبَابًا دَائِمًا

فِي الْغُيُوبِ وَهَذَا لَيْسَ فِيهِمَا غَيْرُكَ وَمَنْ  
يَكُنْ لِعَاسِيَاكَ حَارِثٌ فِي مَلَكُوتِكَ عَمِيقَاتٍ  
مَنَاجِبِ التَّفَكِيرِ وَهَسْرَةٍ أَدْرَاكَ لَصَرِّ  
الْبَصِيرِ وَلَوَاضِعِ الْمُلُوكِ لَمَسَّتْكَ وَعَسَتْ  
الْوُجُوهُ بِذَلِكَ الْأَسْنِ كَانَتْ لِعِزَّتِكَ وَالْقَادِرُ  
شَيْءٌ لِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ الرِّقَابُ لِسُلْطَانِكَ  
وَضَلَّ صُنَالِكَ التَّذِيرُ فِي تَهَارِيفِ الصِّفَاتِ  
لَكَ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذَلِكَ رَجَعَ طَرَفُهُ إِلَيْهِ حَسِيرًا  
وَعَقْلُهُ مَبْهُوثًا مَبْهُورًا وَفِكْرُهُ مَتَحِيرًا  
الْأَعْمُ فَلَاكُ الْحَمْدُ مَتَوَاتِرًا مَتَوَالِيًا مُسْتَقَامَةً مُتَوَلِّيًا  
يَدْعُو وَلَا يَسْتَعِينُ بِغَيْرِ قُدْرَتِكَ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا



مَطْبُورٍ فِي الْعَالَمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِشَاءِ فَإِنَّ خَلْقَكَ  
 الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَكْفِي فِي الْبَيْتِ إِذَا أَدْرَكَ فِي الصُّبْحِ  
 إِذَا لَسَفَ وَفِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْغَدِيرِ وَالْأَهْوَالِ  
 وَالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالطَّيْرِ وَالْأَسْحَارِ  
 اللَّهُمَّ تَوَفِّقْ أَخْفَرُ نَيْتِ النِّجَاةِ وَجَعَلْنِي  
 بِحَبْلِكَ فِي وَكَايَةِ الْعَقْمَةِ وَلَمْ تَكْلِفْنِي قُوَّةَ طَائِفَةٍ  
 إِذْ لَمْ تَرَهُنِي غَيْرَ إِلَّا بِطَاعَتِي فَلَيْسَ شُكْرِي وَإِنْ  
 رَأَيْتُ مِنْهُ فِي الْقَالَ وَبَالَغْتُ مِنْهُ فِي الْفَعَالِ  
 بِجَالِغٍ أَرَادَ حَقِّكَ وَلَا مَكَافٍ فَضْلَكَ لِأَنَّكَ  
 أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَلْبَسْ عَنْكَ غَائِبَةٌ  
 وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَائِبَةٌ وَلَا تُفْضِلُ لَكَ فِي ظُلْمٍ

الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٍ إِنَّمَا إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ  
 لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمَدَتْ بِهِ نَفْسُكَ وَ  
 حَمَدَتْ بِهِ الْحَامِدُونَ وَمَجَّدَتْ بِهِ الْمَجْدُونَ  
 وَكَبَّرَتْ بِهِ الْمُكَبِّرُونَ وَعَظَّمَتْ بِهِ الْمُعْظِمُونَ

هَتَّى يَكُونَ لَكَ مِنْهُ وَحْدَتِي فِي كُلِّ مَرَاغَةٍ حَيَّةٍ

وَأَقْلَ مِنْ ذَلِكَ مِثْلَ حَمْدِ مُنِيرِ الْحَامِدِينَ

وَتَوْحِيدِ أَصْنَافِ الْمُجْلِهِينَ وَلِقَوْلِيسٍ

أَهْبَاءُكَ الْغَارِقِينَ وَنَاءُ جَمِيعِ فَلَاقِكَ

مِنْ الْحَيَوَانِ وَالْجِبَادِ وَارْتِغَابِ الْبَيْتِ

اللَّهُمَّ فِي شُكْرِ مَا أَلْطَقْتَنِي بِهِ مِنْ حَمْدِكَ



فَمَا أَلَيْسَ مَا كَلَفْتَنِي بِهِ مِنْ ذَلِكَ وَأَعْظَمَ  
 مَا وَعَدْتَنِي عَلَى شُكْرِكَ إِنِّي دَأَسْتُ بِالْقَمَرِ  
 فَضْلًا وَطَوَّلًا وَأَمْرًا نِيَّ بِالْشُكْرِ حَقًّا وَعَدْلًا  
 وَوَعْدَتِي عَلَيْهِ أَضْعَافًا وَمُنَادًا وَأَعْظَمْتَنِي  
 مِنْ رِزْقِكَ إِيْتَابًا وَامْتِحَانًا وَسَأَلْتَنِي مِنْكَ  
 قَبْرًا مِثْلَ بَيْتِ صَغِيرٍ وَأَعْظَمْتَنِي عَلَيْهِ عَطَاءً  
 كَثِيرًا وَعَافَيْتَنِي مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَلَمْ تُسَلِّمْ لِي  
 لِلْسُّوءِ مِنْ بَلَاءِكَ وَمَنْحَتِي الْعَافِيَةَ وَ  
 وَلَيْتَنِي بِالْبَسْطَةِ وَالرَّخَاءِ وَمَا عَفَتْ لِي  
 الْفَضْلُ مَعَ مَا وَعَدْتَنِي بِهِ مِنْ الْحِلَّةِ الشَّرِيفَةِ  
 وَلَيْتَنِي بِهِ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ الْمُنِيعَةِ

وَأَعْظَمْتَنِي بِأَنْظُمِ النَّسَبِ دَعْوَةً وَأَفْضَلِهِمْ  
 شَفَاعَةً مُحَمَّدٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
 اللَّهُمَّ ارْغِفْ لِي مَا لَا لِيَعْبُهُ إِلَّا مَغْفِرُكَ وَلَا  
 يَحْقُقُهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَتَقَبَّلْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا  
 وَسَاعَتِي هَذِهِ لِقَاءَ لِقَائِكَ عَلَى مِثْلِيَاثِ  
 الدُّنْيَا وَآخِرَتِهَا وَلِيَشْرِقْ لِي الْبَيْتُ وَيُغِيبْ  
 فِيهَا عِنْدَكَ وَالكُتُبُ فِي الْمَغْفِرَةِ وَبَلِّغْنِي  
 أَمْرًا أَمْرًا وَارْزُقْنِي شُكْرَ مَا رَزَقْتَنِي بِهِ عَلَى  
 فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الرَّافِعُ الْبَدِي  
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ لِأَمْرِكَ مَرْفَعٌ  
 وَلَا عَنْتٌ قَضَاكَ مُتَمَنِّعٌ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ



91  
اللَّهُ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيمُ

الْكَبِيرُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّباتَ فِي الْأَمْرِ

وَالْعَزِيمَةَ فِي الرَّشَدِ وَالْعَامَ الشُّكْرِ عَلَى تَعْمَلِكَ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جُورِ كُلِّ حَايٍ وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ

وَحَسْبُ كُلِّ حَاسِدٍ اللَّهُمَّ بِكَ أَهْوَلُ عَلَى الْأَعْدَاءِ

وَأَيُّكَ أَرْحَمُ وَأَوْلَايَةُ الْأَحِبَّاءِ مَعَ مَا لَا اسْتَطِيعُ

إِحْصَاءَهُ مِنْ قُوَّةِ تَيْدِ فَضْلِكَ وَأَهْشَافِ رِفْدِكَ

وَأَنْوَاعِ رِزْقِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ هَمْدُكَ الْبَاسِعُ

بِالْجُودِ يَدُكَ لَا تُفَادُ فِي حُكْمِكَ وَلَا

تُتَارَعُ فِي مُلْكِكَ وَلَا تُرَاجَعُ فِي أَمْرِكَ

تَمِيدُ مِنَ الْأَنَامِ مَا تَشِئُ وَلَا تُمْلِكُونَ

الْأَنَامُ تَرْبِيَانَتِ الْمُنْعَمِ الْمُفْضِلِ الْقَادِرِ

الْقَاهِرِ الْمُقَدِّسِ تَرْتَبُ بِالْعِزِّ وَالْمَجْدِ

وَلَقَطْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَغَيْتِ النُّورِ

بِالْبَعَادِ وَجَلَلْتَ الْبَعَادَ بِالْمَعَابَةِ هـ

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ الْعَظِيمُ وَالْمِنَّةُ الْقَدِيمُ وَالسَّلَامُ

السَّامِعُ وَالْجُودُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْمُقْتَدِرَةُ

وَالْحَمْدُ الْمُسْتَلْبَعُ الَّذِي لَا يَنْفَدُ بِالشُّكْرِ سُرْمًا

وَلَا يَنْقُصُ نَقْفًا أَبَدًا إِذْ جَعَلْتَنِي مِنْ أَفَاضِلِ



بَيْنَ اَدَمَ وَجَعَلْتَنِي سَمِيْعًا لِهَيْرٍ اَمِيْعًا سَوِيًّا  
 مَعَا مَا لَمْ لِي شَفْلِي بِنَقْصَانٍ فِي بَدْنِي وَلَا  
 يَافِيَةٍ فِي حَوَارِيٍّ وَلَا عَاقِبَةٍ فِي نَفْسِي وَلَا  
 لَا فِي عَقْلِي وَلَمْ يَمْنَعْكَ كَرَامَتُكَ اِيَّايَ وَلَا  
 حَسَنٌ مَنَعَكَ عِنْدِي وَفَضْلُ نِعْمَاتِكَ عَلَيَّ  
 اَزْ وَشَعْتَ عَلَيَّ فِي دُنْيَايَ وَفَضْلَتِي عَلَيَّ  
 كَثِيْرٌ مِنْ اَفْضَالِكَ فَضِيْلًا وَجَعَلْتَنِي سَمِيْعًا  
 اَعْمٰى مَا كَلَفْتَنِي لِهَيْرٍ اَرَى قَدْرَتَكَ فَيَا فَطْرِي  
 وَاسْتَرْعِيْتَنِي وَاسْتَوْدَعْتَنِي قَلْبًا لِيَسْمَعَ لِعِظْمَتِكَ  
 وَلِيَسْمَعَ بِتَرْجِيْدِكَ فَاِنِّي لِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ  
 لِيَتَوْفَّقِكَ اِيَّايَ بِحُجْرَتِي شَاكِرٌ وَبِحَقِّكَ شَاهِدٌ

وَ اِلَيْكَ فِي مُلْكِكَ وَمُخْفِيٍّ هُنَارِكَ لِأَنَّكَ  
 قَدْ قَبَّلْتَ كُلَّ حَيٍّ وَحَيٍّ لِكُلِّ مَيِّتٍ وَ  
 قَدْ تَوَكَّلْتَ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَأَنْتَ  
 خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

اللَّهُمَّ لَا تَقْطَعْ عَنِّي خَيْرَكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ  
 وَلَا تَنْزِلْ بِي عِقْرِيَّاتِ النِّقَمِ وَلَا تَغِيْرْ مَا بِي  
 مِنْ النِّعَمِ وَلَا اَخْلِيْتَنِي مِنْ شَيْءٍ مِنْ اِحْسَانِكَ  
 اِلَيَّ وَ اَلْعَامِلُكَ عَلَيَّ لَا عَفْوَكَ عَنِّي وَ اَلرَّاسِيَّةُ  
 لِرُعَايَتِي هَيْتَ رَفَعْتَ رَاسِي بِتَحْمِيْدِكَ وَ تَحْمِيْدِكَ  
 لَا فِي تَقْدِيْرِكَ جَزَائِلَ حَقِّيْ هَيْتَ وَفَرَّتْكَ  
 اَنْتَقَصَ مُلْكُكَ وَلَا فِي قِسْمَةِ الْأَرْضِ رَاقٍ



حِينَ فَتَرْتِ عَلَى تَوْفَرٍ مَلَكًا

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا احاطَ بِهِ عِلْمُكَ

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَاعْتَفَاكَ ذَلِكُ

مَلِكِي هَذَا وَاصْلًا مَتَوَاتِرًا مُوَارِثًا لَا لَانِكَ

وَأَسْمَاكَ اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ إِحْسَانَكَ إِلَيَّ غِيَا

بَقِي مِنْ عَمْرِي كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مِنْهُ مَضَى

فَارِنِي أَتَوْسَّلُ إِلَيْكَ بِتَوْحِيدِكَ وَتَعْلِيلِكَ

وَتَجْدِيدِكَ وَتَكْثِيرِكَ وَتَعْظِيمِكَ وَأَسْأَلُكَ

بِاسْمِكَ الَّذِي خَلَقْتَهُ مِنْ ذَلِكَ فَلَا خَرَجَ

مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحِيمِ

الْمَلَكُونِ الْمُتَرَاوِنِ الْحَيِّ الْحَيِّ الْحَيِّ وَبِهِ

وَبِهِ وَبِهِ وَبِكَ وَبِكَ وَبِكَ أَنْ لَا

تُخْشِي مِنِّي رِفْدَكَ وَفَوَائِدَكَ أَمَانَتَكَ وَ

لَا تَوَلِّينِي غَيْرَكَ بِكَ وَلَا تُسَيِّمْنِي إِلَى

عَدُوِّي وَلَا تَكُنْ لِي لَفْسِي وَاحْسِنْ إِلَيَّ

أَتَمَّ الْإِحْسَانِ عَاجِلًا وَآجِلًا وَحَسَنًا فِي

الْعَاجِلَةِ عَمَلِي وَبَلِّغْنِي فِيمَا أَمَلْتُ وَفِي الْآجِلَةِ

خَيْرَ مَنْقَلَبِي فَإِنَّكَ رَأُفٌ قَرِيرٌ كَثْرَةُ مَا

يَتَدَفَّقُ بِهِ فَضْلُكَ وَسَيِّبُ الْعَطَالِي مِنْ

مِنْكَ وَلَا يَنْقُصُ جُودُكَ لِقَضَائِي فِي

شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَلَا تَجْمَحْ خَيْرَاتِي نِعْمَتِكَ الْمَنْعُ



وَلَا يَنْقُصُ عَنِّي مَوْجِبُكَ مِنْ سَعَتِكَ  
 الْإِعْطَاءِ وَلَا يُؤْثِرُ فِي جُودِكَ الْوُجُوبُ الْفَاضِلِ  
 الْجَبِيلِ مِنْكَ وَلَا تَخَافُ ضَيْمُ امْلَاقٍ فَتَكْدِي  
 وَلَا يُلْجَأُكَ خَوْفُ عَدَمٍ فَيَنْقُصُ فَيْفُزُكَ مَلِكُهُ  
 اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا قُلُوبًا خَاشِعَةً وَلِقِينًا صَادِقًا بِالْحَقِّ  
 صَادِقًا وَلَا تُؤْمِنِي مَكَارِكَ وَلَا تُنْسِنِي ذِكْرَكَ  
 وَتَقْصِدْ عَنِّي شِرْكَكَ وَلَا تُؤَلِّنِي غَيْرَكَ وَلَا  
 تُقْطِعْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ بَلْ تَعِزَّنِي بِفَوَائِدِكَ وَ  
 لَا تَمْنَعْنِي جَمِيلَ عَوَائِدِكَ وَكُنْ لِي فِي كُلِّ وَحْشَةٍ  
 أَمْنِيًّا وَفِي كُلِّ جَنْبٍ حَصْنًا وَمِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ غِيَاثًا  
 وَجَنِّي مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَخَطَاةٍ وَأَعْصِمْنِي مِنْ كُلِّ

ذَلِيلٍ وَتَمِّمْ فَوَائِدَكَ وَفِيَّ وَعِيدَكَ وَأَهْرِفْ  
 عَنِّي إِلِيمَ عَذَابِكَ وَتُدِيرْ تَنكِيلَكَ وَشَرِّقْنِي  
 بِحِفْظِ كِتَابِكَ وَأَهْلِيْنِي وَأَصْلَحْ دِينِي وَ  
 دُنْيَايَ وَآخِرَاتِي وَأَهْلِيَّ وَوَلَدِيَّ وَ  
 وَسِعَ رِزْقِي وَأَدِرَّهُ عَلَيَّ وَأَقْبِلْ عَلَيَّ وَ  
 لَا تُعْرِضْ عَنِّي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي وَلَا تُضَعِّفْنِي  
 وَارْحَمْنِي وَلَا تُعَذِّبْنِي وَأَلْصِقْنِي وَلَا تُخْذِلْنِي  
 وَأَمْسِكْنِي وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ وَأَجْعَلْ لِي أَمْرًا  
 لَيْسَ أَوْفَرًا جَاوِجِلًا حَابِتِي وَأَسْتَنْقِزْنِي  
 مِمَّا مَدَنَزَكَ لِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ  
 ذَاكَ عَلَيْكَ لَيْسَ رَوَانَتْ أَلْجَوَادُ الْكَرِيمِ ٥



دعائے یمانی اور سیفی کو آپس میں ملکر

دیکھیں تو فرق نظر آتا ہے۔ کہیں کہیں عالم

فقر غائب ہیں دعائے یمانی میں ہیں تو

سیفی میں نہیں اگر سیفی میں ہیں تو یمانی

میں نہیں ہیں۔ اور بعض جگہوں پر الفاظ

میں فرق یمانی کے فقرات کے الفاظ

سیفی کے فقرات سے ہو بہو نہیں ملتے

کہ الفاظ ملتے ہیں اور کچھ نہیں ملتے۔

اشارات اہل دعائے سیفی میں یہ ہیں۔

بسم فقرہ میں انت۔ انت۔ انت۔ انت۔ انت۔

بسم نیلا۔ کتے فیکون۔  
بسم نیلا۔ الکیبر المتعال۔  
بسم نیلا۔ بالعز والعلی۔  
بسم نیلا۔ وانبیاءک من خلقت۔

لیکن

۱۔ دعائے یمانی میں پہلے اشارہ اہل میں دوسرا  
انت نہیں ہے۔

۲۔ دوسرے اشارہ اہل میں کتے فیکون ہے

۳۔ تیسرے اشارہ اہل میں دعائے یمانی میں  
الکیبر کے بعد المتعال نہیں ہے

۴۔ چوتھے اشارہ میں بالعز والعلی کی بجائے

بالعز والمجد ہے جبکہ دونوں کے فقرات میں فرق

۵۔ پانچواں اشارہ دعائے یمانی میں نہیں ہے

بہت سے فقرات اشارہ ۴ کے بعد نہیں

ہیں۔

اشارات فرق دعائے سیفی میں اشارات فرق  
یہ ہیں ۱۔ دو عین کے درمیان (سرخ بکروا)

۲۔ وادفع۔ عنی ولم تکلفنی

۳۔ ولم تمنع۔ عنی دقات العظیم

۴۔ وادفع۔ عنی ولا تدفعنی

۵۔ ان تقح۔ علی الارض



## اور اشارات فرع دوم کے نام بھی لکھو

- ۱۔ انا من اللہ بالبرکات
- ۲۔ خلق کلہم من حیوانات
- ۳۔ واعظم — ما وعدتی
- ۴۔ واقرب بجم — منزلة

- ۵۔ من الانام — ماشاء
- ۶۔ ورزقنہم — من الطیبات
- ۷۔ اللہ — ما قدرت

دعا کے پمانی میں  
رومیں والے۔

بہلا من الدفاح — عنی والتوفیق  
دوسرا بجمع — عریرة وحده  
تیسرا لم یکن — عنی اتمام  
چوتھا لا تقطع — عنی حیث  
لیکن جموں میں فرق ہے

دوم والے

- ۱۔ انا من اللہ بالبرکات
- ۲۔

۱۔ انا من اللہ بالبرکات

۲۔

۳۔

۴۔

۵۔

(پورا پورا ہوا)

چونکہ دعا کے سبب سے اور دعا کے پمانی

میں فرق ہے اس لئے نور اشارات

میں اور فرق میں مطابقت نہیں

ہیں دعا کے پمانی میں

ملا حظ کرو کہ اور پمانی میں درج کونسا

دعا ہے جو اشارات کے پمانی میں

میں نہیں ہے اور اشارات کے پمانی

۱۔ کتاب میں اللہ عز وجل دعا کے پمانی

اور دعا کے پمانی کے نام سے موجود ہیں

لیکن حکیم علیہ السلام دعا کے پمانی

میں

۲۔ کتاب مصباح الکفای میں بھی موجود

ہے دعا کے سبب سے اور پمانی کے پمانی



لیکن دعائے ایمانی محفہ علویہ سے نہیں ملتی  
 بلکہ مصباح اور مجمع والی دعائیں بھی  
 ان میں نہیں ملتی سو کئی رسالے کے نام ملتے  
 ہیں +

سر کتاب بلال امین میں بھی دعائے ایمانی کے نام  
 سے دعا موجود ہے لیکن وہ مجمع اور دعوات والی  
 ہے۔ اور محفہ علویہ سے نہیں ملتی +



بعوض

دعائے سیفی (دعائے یحانی)

منقولہ از خواص خمسہ

مصنف حضرت محمد غوث

گوالیارسی

مرقوم ۱۳۵۶ھ

نقل کنندہ  
حاجی محمد حسین ولی پاشا

۱۳۶۱ھ

بروز سوار

یہ دعا جمعہ خواص میری کتابت

فی جون

۱۳۱۱ھ

میر عبد ربہ (زخیرہ علیا)

مطالب

۱۹ ذی قعدہ

نہایت کا مجید ۲۲ ۲۰۵۸ مکر



نام حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے  
کہ یہ دعاء سیف اللہ عین اللہ قدرة اللہ  
ید اللہ ببرکات اللہ حصص اللہ حرز علی  
سہم اللہ حرز البر حرز الملقنوی حرز  
اعظم اور حرز سیفی کے نام سے نام زد ہوئے

### مقدم

دعا کے کایہ ہر وقت شرائط ترتیب دعا  
شرائط عامل کا جائنا ضروری ہے جو عاملین  
کا سارے مقور و مالے ہر ایک کا بیان  
تبفصیل ذیل ہے۔

شرائط ترتیب دعا  
۱ مناجات - ۲ ادعیہ متفرقہ - ۳ فاتحہ

۴ نازل - ۵ یا غیاث - ۶ ضابطہ اعتصام

۷ امر اعتصام - ۸ وصل صغیر - ۹ اشارات

۱۰ اصل - ۱۱ اشارات حاجت حرز امیر

۱۳ دعائے اختتام - ۱۴ دعاء اختیار - ۱۵ حیات قیل

۱۶ عدد قرآن - ۱۷ ایام تعین

۱۸ شرائط عامل ۱ طہارت - ۲ تعصیہ باطن - ۳ لزوم خلوت

۴ کتات سر حصول اجازت - ۵ سلسلہ روایت

۶ احتیاد غذا - ۷ ترک حیوانات جمالی و جلدی

(اگر جمالی پر مبنی نہ ہو سکے تو جہہ درست ہے)

۸ ناموس سے بچنا - ۹ محرمات افرامی سے پرہیز

۱۰ توکلیم دعوت - ۱۱ استغراق - ۱۲ تعلیل علالت

۱۳ حسن اعتقاد عنزم نیت - ۱۴ صدق مرشد

۱۵ بخور - ۱۶ استعمال خوشبو - ۱۷ مواضعت دعوت



غما ز قضا نہ کرے۔ اکل حلال۔ صدق حقانی <sup>۲۲</sup>

تضرع بال۔ خرق عادات کے ساتھ <sup>۲۲</sup>

اور ارواحوں کی ملاقات کے وقت نہ کرنا

مشائط دعا۔ (ترتیب شرائط) کے ساتھ

نصاب۔ زکوٰۃ عشر۔ قفل۔ دور مدور <sup>۵ ۲ ۳ ۲ ۱</sup>

بذل۔ احباب دعا <sup>۶</sup>

اعداد نصاب وغیرہ حاصل کرنے کے تین طریقے ہیں

جو پسند ہو اختیار کریں۔  
پہلے۔ غز حرقاً قفل النفا یعنی ایک حرف بعد ایک

دوم۔ ایک عدد حرف کے ایک سو عدد تصور کریں

سوم۔ ایک حرف کو دس عدد شمار کریں

اب تیسرے طریقے کے مطابق حروف تہجی جو تین

نصاب۔ زکوٰۃ۔ نصاب بالف عشر زکوٰۃ بالف

۳۰۰ - ۱۵۰ (۱۵۰) ۵ (۱۵۰) ۲

قفل عشر بالف۔ قفل برابر نصاب

دور مدور برابر قفل۔ بذل برابر نصاب حروف <sup>۳۰۰ (۴۵) ۳۸</sup>

فتم بعد اذ لقاط۔ احباب دعوت حروف <sup>۳۰۰</sup>

اصل و وصلی اسم ذات بقاعدہ غز حرقاً <sup>۲۲ ۱۰۲۵</sup>

انگریز و متاخر کے دعوت کے دو طریقے ہیں  
جو طریقہ چاہے اختیار کرے۔

ایک طریقہ۔ بطریق سیران مشرب شطار

دوسرا طریقہ شیخ ابوالفضل رحمانی

۱۔ طریقے سیران مشرب شطار

اس میں دنوں کی مناسبت سے بقیہ ضابطہ مقرر  
ہیں۔ جو حاجت جس شتار سے متعلق ہوگی  
اسی کے لحاظ سے عمل کرنا ہوگا۔ (اسی شتار  
کے متعلقہ دن سیر قرأت دعا کرنا ہوگی تاکہ  
مقرون باحباب ہو۔ اگر تاخیر واقع ہو تو یہ



دو سہ ہفتہ کے اس روز سے چارہ رکھے اور  
 اس ہفتہ تک نہ کھائے نہ پیے نہ لوم  
 میرا اصرام ہر وقت پیر و زحمت تیرا وقت  
 رات شب کو بارہ مرتبہ موافق بعد از ہر روز اور  
 ستر بار کہ اس کی تیس مرتبہ موافق منازل قرآن  
 رب ایام ہفتہ سے حاجات کا تعلق معلوم  
 ہونا چاہئے جو یہ ہے (باقی ایام میردن کو تین بار شب کو تین بار)  
 سنی و لیسویز محل بہ نیت قتل ہوا  
 جھوٹ پیشی علم ظاہر و باطن کا حصول کھینچنے سے  
 منگوار مہر خجہ ہر سال و فونہ بزرگ  
 اتوار۔ شمس۔ بہ نیت عظمت و حشمت و جاہ  
 جمعہ۔ زہرہ۔ کاروبار دنیا، موافقت سلطان و امرا اور دینی  
 ہر مصلحت عطا دے۔ عشق و محبت۔ کار خیر۔ تجارت و فرا  
 ہر مصلحت۔ بہ نیت اصلاح۔ معاملہ۔ معاہدہ۔ جین  
 معاملات۔ دوستی۔ صلح دشمن و غیرہ

طریق ضابطہ

جب سائیک عمل کرنا چاہے تو اسکو چاہئے  
 کہ ہر ضابطہ میں نیت سطر کو نگاہ میں رکھے  
 اور پہلی شب کو نیت کر لے۔ آخر شب  
 کو رکعت غسل کرے۔ شکرانہ کثرت ادا کرے

ایک دو گانہ بہ نیت کویں ارواح پاک رسالت پناہ  
 و عشرہ عشرہ بجا لے۔ اسکی بعد ایک دو گانہ  
 بہ نیت کویں ارواح پیرین شکار اور ایک ایک  
 دو گانہ بہ نیت کویں ارواح پیرین سہروردیہ  
 حقیقہ۔ تاریدہ فردوسیدہ۔ تمام عرفا۔ سید  
 جمیع مومنین بجا لے۔ پھر تین بار یہ درود پڑھے

درود۔ اللہم صل علی محمد و آل محمد و نبیک

و حبیبک و رسولک ربیبی الامین و

صلی الیہ و بارک و سلم۔ صبح تک چاہئے

رکھے۔ سنت احمد و غیرہ نماز کے درمیان سات  
 بار اس دعا کو پڑھے۔ اے اللہ بحق میرے عزیز

الاصرار و بحق کریمک الخفی و بحق

اشیمک الاعظم اسئلک ان تعفی لنا حاجتی



كَلِمَاتٍ يَأْتِيَنَّ أَمْرَهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ

يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ . دعا حاجت

سات بار یہ ہے . مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ تَوْجَعًا

إِلَى اللَّهِ قَبْلَ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ نَاطِقًا لِلَّهِ

رَشِيدًا . يَا لَكَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ . اس کے لغز بھان

کی طرف متوجہ رہنا اور اس بار احوال پر بھی اسی کی اللہ

رِئَاسَةِ اللَّهِ لِيُصِيرَ بِالنَّصِيرِ بِالْعَبَادِ . اور کد اچھ جائے

اور کس سے بات چیت نہ کرے . فرعون کو باجماعت  
ادار کرے پھر اپنے خلوت خانہ میں رہے اور اپنے  
وزیر معاود (جو بندے پر صفا ہوں) اس کے لغز پر دعوت  
کو اس طریق سے شروع کرے . ترتیب وار

مناجات درعیہ . نادعلی . یا غیاثی . دعا کاشف

الغم . اعتصام . فاکم حرز . رخصت نام . اجناس .

سات بار یا تین بار اگر دوسرے اور اگر کھانا ہو تو

دقت حاجت ایک ایک بار یہ ضابطہ میں ہے

درعیہ یہ ہے . <sup>مناجات</sup> يَأْتِيَنَّ إِذَا وَجَّعَ الْعَبْدُ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مِنْ حَبْرَةٍ

سَقَمٍ وَلَمْ يَجِدْ صَرِيحًا لِيُصْرَحَ مِنْ وَلِيٍّ هَمِيمٍ

وَحَدَّ يَا رَبِّ مَنْ مَعُونَتِكَ صَرِيحًا مُفِيئًا وَ

وَلِيًّا يُلْبِسُهُ خِيَتًا يُنَجِّيه مِنْ شِقِّ امْرَأَةٍ

وَحَيْرَةٍ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

نادعلی . نَارِعِلِيَا تَنْظُرُ الْعَجَائِبَ تَحْدُثُ مَعُونَا لَكَ فِي



النَّوَّابِ كُلِّهِمْ وَنَحْمُكَ بِتَبَاجِلِ نَبِيِّكَ

يَا مُحَمَّدُ يَا بَوَّلَايَا يَا عَلِيَّ يَا عَلِيَّ

يَا غِيَايَا عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَمُجِبِّي عَذَابِ كُلِّ

دَعْوَةٍ وَمُعَايِزِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَحْمَانِي

حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي

اللَّهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِحَ الْحُزَمِ وَيَا مُجِيبَ

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا رَازِلَ الْمُتَخَيِّرِينَ وَيَا

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ فَرِّجْ صَمًّا وَكْشِفْ عَمًّا

وَأَقْلِبْ أَمْدَانِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - آمَنُودُ بِاللَّهِ مِنْ السَّطَانِ

الرَّحِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ عَمَّا أَشَارَ الْفَوَّاسُ يَا

رَبِّ يَا إِلَهَ يَا رَحِيمَ يَا رَحِيمَ يَا سُبَّارَ يَا غَفَّارَ يَا

رَزَّاقَ يَا كَرِيمَ يَا إِلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

يَا كَلْبُودَ يَا كَلْبُودَ يَا كَلْبُودَ يَا كَلْبُودَ

الْمُؤَدِّدِ وَرَبِّ الْمَعْبُودِ وَيَا وَدُودَ أَنْتَ الْمُؤَدِّدُ

وَفَضْلِكَ الْمُؤَدِّدُ وَيَا بَرَّ أَنْتَ الْبَارِ بَرًّا لَكَ

الْمُؤَدِّدُ وَخَيْرُكَ الْمُشْعُورُ يَا حَيُّ كُنْتَ حَيًّا

حِينَ لَا حَيَّ وَتَكُنْ حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ يَا مُنِمْ

أَنْتَ الْقَامُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَالْمَجَازِي

بِمَا عَمِلَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا جَمِيلَ أَنْتَ



التَّحِيلُ الْخَلِيلُ فَلَا يَخْفُ هَذَا إِلَّا سَمِ إِلَا نَكَ  
 قَالَا لَيْتَ الْإِلَهِكَ أَنْتَ الْكَلِيمُ الْمَكْرُمُ وَأَنْتَ  
 الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ وَخَيْرُكَ كَثِيرٌ وَفَضْلُكَ كَثِيرٌ يَا  
 كَبِيرُ لَمْ نَدْرِ لَكَ الْبُعْثَاءُ وَالْكَثِيرُ يَا لَا يَنْتَعِزُ  
 لِأَحَدٍ الْحُشُوعُ إِلَّا لَكَ وَالتَّوَكُّلُ إِلَّا  
 عَلَيْكَ وَالْإِعْتِصَامُ إِلَّا بِكَ وَالتَّقْوِيلُ إِلَّا  
 إِلَيْكَ يَا فَتْرَ الْأَشْرَافِ أَنْتَ الرَّبُّ وَكَلَمْنَا لَكَ  
 الْعَبْدَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا تَدْعُوا لَكَ قَالِدًا  
 لَا وَلَدًا يَا هَيَّ يَا قِيَوْمَ يَا بَاقِيَ كُلِّ شَيْءٍ إِلَيْكَ  
 وَلَا تَحْيَا فِي الْفَنَاءِ تَوَلَّى الرَّقَابَ عَلَيْكَ يَا بَارِي

يَا مَصُورَ الْأَعْدَتِ كُلِّ شَيْءٍ سَوَاءً كَمَا أَرَدْتَ  
 وَبَرَأْتَ فَأَعْلَمْتَ وَصَوَّرْتَ فَخَلَقْتَ فَأَحْسَنْتَ  
 وَسَوَّيْتَ فَعَدَلْتَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ لَا شَرِيكَ  
 لَكَ وَلَا شَبَهَ لَكَ وَلَا مِثْلَ لَكَ وَلَا أَظْفِيرَ  
 لَكَ يَا غَنِيَّ وَلَا وَزِيرَ لَكَ وَلَا مُشِيرَ لَكَ وَلَا  
 مُعِينَ لَكَ وَلَا أَظْفِيرَ يَا مَاجِدُ يَا مُجِيدُ لَكَ  
 الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ  
 إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ  
 كُلِّهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ يَا قُدُّوسُ  
 يَا مُسَبِّحُ أَنْتَ الْمُنَزَّاهُ عَنْ النِّقَاطِ وَالْ



الْمَغَارِبِ وَالْمَازِيبِ وَأَنْتَ الْمُعْظَمُ فِي الْمَشَارِقِ  
وَالْمَغَارِبِ يَا عَلِيُّ يَا مُنْعَانِي لَكَ الْعِلَالُ وَالشَّيْءُ  
مِنْكَ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى الْأَمَلِ وَإِنْشَاءُ  
الْأَمْرِ وَالرَّجَاءِ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَلَا زِلْزَالُ لَكَ يَا قَادِرُ يَا قَدِيرُ يَا مُقْتَدِرُ وَلَا  
مُدْرَهُ إِلَّا لَكَ لَا هَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا  
بِكَ يَا وَاحِدُ لَا وَهْدَ مِنْكَ وَلَا غِنَاءَ لِأَحَدٍ  
مُتَبَرِّكُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا عَلِيمُ تَسْمَعُ النُّجُومَ وَ  
تَعْلَمُ الْجَمْعَ وَمَا خَفِيَ يَا فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
فَطَرْتَ فَأَنْدَرْتَ وَصَنَعْتَ فَمَا خَسِرْتَ وَ

أَخْلَقْتَ يَا مَالِكُ يَا مُلِكُ أَنْتَ الْمَلِكُ الْقَدِيمُ  
وَالسُّلْطَانُ الْعَظِيمُ تُولِي الْمُلُوكَ مِنْ شَاءُكَ  
تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِبَيْدِكَ الْخَيْرُ  
رَبُّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا غَنِي يَا عَزِيزُ  
يَا عَزِيزُ يَا قَاضِي الْحَقِّ فَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاعِلِينَ  
يَا فَاعِلُ يَا فَاعِلُ يَا قَائِمُ قَدْ جَعَلْتَ سُبُوحَكَ  
بِالْفَنَاءِ يَا مُفِيْتُ يَا حَسِيبُ يَا حَلِيلُ يَا مُقْتَدِرُ  
تَفْعَلُ مَا تَرِيدُ يَا مُحِيطُ يَا رَاقِبُ يَا مَنْ رَاقِبُ كُلِّ  
شَيْءٍ عَدَدًا وَزَيْدًا الْأُمُورُ كُلُّهَا بِحِكْمَتِكَ  
وَأَمْسَكَتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقُدْرَتِكَ يَا بَاقِي



يَا وَارِثُ تَرْتِ الْأَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِثْبَاتُ  
خَيْرِ الْوَارِثِينَ وَأَنْتَ تَعْتَمِدُ مِنْ فِي الْقُبُورِ  
لِلْحَيَاتِ بِمَنْ وَأَنْتَ بِسُرْعِ الْحَاسِبِينَ يَا وَاسِعَ  
الْمَلِكِ وَالْعَالَمِ وَالرَّحْمَةِ الْإِتْرَاجِ مِنْ سُلْطَانِكَ  
نَشِئُ وَلَا تُغْنِيكَ نَفْسِي وَرَفْعُكَ وَسِعَتْ  
كُلَّ شَيْءٍ يَا حَقُّ يَا مَبِينُ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ  
الْمُبِينُ وَسُلْطَانُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَ  
وَعْدُكَ الصِّدْقُ وَلَا يُخْلِفُ مِيعَاتِكَ وَلَا تَظْلِمُ  
عِبَادَكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَبِينِ يَا غَنِيَّ يَا غَنِيَّ أَنْتَ  
الْفَنَى وَكُنَّ الْفَقْرَاءُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَكُنَّ

الْفَقْرَاءُ لَا قُوَّةَ إِلَّا مِنْ قُوَّتِهِ وَلَا غِنَى  
إِلَّا مِنْ غِنِيهِ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ وَأَنْتَ  
أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْخَالِكِينَ لَا  
خَالِقَ لِلْخَلْقِ غَيْرُكَ وَلَا مُدَبِّرَ لِلْخَلْقِ سِوَاكَ  
يَا ظَاهِرَ يَا بَاطِنَ يَا ذَا الْمَعَارِجِ تَقَرَّبْ إِلَيْكَ  
أَرْوَاهُنَا وَقَدَّرْتَ أَحَالَنَا يَا مُحِصِيَ أَحْقَابِ  
الْفَاسِنَا وَآكِسَابِنَا وَأَذَرَكْتَ إِشْرَارَنَا وَ  
إِعْلَانَنَا يَا حَافِظَ يَا خَافِضَ يَا رَافِعَ أَنْتَ  
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَتُخَفِّضُ مَنْ لَسَاءُ  
تُعْزِزُ مَنْ لَسَاءُ قَدَّرَ مَنْ رَفَعْتَ



اَرْتَفَعْ وَمِنْ وَضَعْتَهُ اَلْفَعْ وَمِنْ اَكْرَمْتَهُ  
 لَمْ يَضَعْ يَارَافِعِ الدَّرَجَاتِ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
 وَالْاَسْمَاءُ الْاُولَى يَا ذَا الْعَرْشِ الْمُبْدِي الْمُبْدِي  
 مَعْنِي يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ ارْحَمْنَا يَا مُؤَيَّدُ اِمْنًا يَا  
 مُعِزُّ اِيْمَانٍ يَا حَبِيبُ ارْحَمْنَا يَا سَلَامُ سَلِّمْ عَلَيْنَا يَا غَفَّارُ  
 يَا غَفُورُ اغْفِرْ لَنَا يَا رَاقِي اَرْضَنَا يَا رَوْفُ  
 ارْءُفْ بِنَا يَا غَفُورًا فِينَا يَا لَطِيفُ الطَّفِيفِ بِنَا  
 يَا قَلِيمُ ارْحَمْنَا يَا حَافِظُ اَحْفَظْنَا يَا  
 عَزِيزُ اِيْمَانٍ عَزِيزُ اِيْمَانٍ يَا صَبُورُ صَبْرًا يَا صَبُورُ صَبْرًا  
 يَا مُعِزُّ اِيْمَانٍ يَا كَافِي اَكْفِنَا يَا وَاثِي وَاثِي يَا وَاثِي

يَا مُتَوَلِّي يَا مُتَوَلِّي تَوَلَّنَا يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ  
 اَمِّنْ عَلَيْنَا يَا كَرِيمُ اَكْرِمْنا وَلَا تَكْرِمْ عَلَيْنَا  
 يَا لَوَابِ تَبَّ عَلَيْنَا يَا ذَا الْعَفْلِ لَعْفِ عَلَيْنَا  
 يَا ذَا الطُّوْلِ تَطَوَّلْ عَلَيْنَا يَا قَابِلُ التَّوْبِ اَقْبَلْ تَوْبَتَنَا  
 يَا قَهَّارُ ارْحَمْنَا يَا وَهَّابُ ارْسُدْ قَسْبَ لَنَا  
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّ لَنَا مِنْ اَمْرٍ رَشِيدًا  
 يَا لَوْرُ تَوَلَّوْنَا يَا وَكِيلُ لَا تُكِلْنَا اِلَى الْفَسَادِ  
 يَا حَاسِبُ اجْمَعْ عَلَيَّ الْعُدَى اَمْرًا يَا نَافِعُ اَلْفَعْنَا  
 بِمَا عَلَّمْنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا اَعْطَيْتَنَا يَا مَنْ لَيْفُو  
 يَنْفَعُ وَيُعْطِي وَيَمْنَعُ اَمِّنْ عَلَيْنَا بِالْخَيْرِ وَالرِّضَا  
 وَالْاَمْنِ فِي السَّرَائِرِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الضَّرَائِرِ وَ



بِشَمَاتَةٍ وَالْأَعْدَاءِ إِنَّكَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ وَجِيبُ  
 الدُّعَاءِ يَا شَكُورَ أَنْتَ الْمُسْكِرُ اجْعَلْنَا مِنْ  
 السَّائِلِينَ يَا هَمْدٌ قَدْ صَدَّرْنَاكَ حَاجَتَنَا فَلَا  
 تَرُدَّنَا حَاجَتِينَ يَا مَجِيبُ اسْتَجِبْ دُعَانَا يَا قَرِيبُ  
 قَرِيبُ رَحْمَتِكَ مِنَّا يَا مُقْسِطُ أَنْتَ الْغَامُّ قَوْفُ  
 الْمَقْسِطِينَ وَاصْبِرْ يَا الْفَاسِطِينَ وَجِنَّا مِنَ الْقَوْمِ  
 الظَّالِمِينَ يَا غَافِرُ ارْزُقْنَا عَذْلَ الْوَلَاةِ وَجَنِّبْنَا  
 قُبُورَ الطَّغَاةِ يَا بَاسِطُ الْبِسطِ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا عِزُّ  
 أَعْيُنَانَا مِنْ خَلْقِكَ يَا فَتَّاحُ ارْفَعْ عَلَيْنَا الْبَوَابَ  
 رَحْمَتِكَ يَا وَشِي تَوْلَانَا بِحِفْظِكَ وَحَيَاتِكَ يَا

شَهِيدُ اسْمِعْ عَلَيْنَا بَنُو حَبِيرٍ وَعِبَادُكَ  
 يَا مَجِيبُ يَا مَجِيبُ أَحْيَا خَيْرٍ وَأَمْتِنَا خَيْرٍ وَلَوْ فَا  
 مُسْلِمِينَ وَالْحَقُّنَا بِالصَّالِحِينَ وَاعْفُ لَنَا يَوْمَ  
 الدِّينِ إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ هَلِي اللَّهُ عَلَى عِبِيدِهِ  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاهْبِأِيهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ فَرِّجْ  
 قَسَمِي وَالْشَّفْعَ عَمِّي وَأَهْلِكَ عَدُوِّي بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ يَا خَفِيَّ اللَّطَافِ جَنِّبْنَا  
 مَهَاخَافَ يَاسِي حِينَ لَا حَيَّ فِي رُكُومَةٍ  
 مَبْلُوكَةٍ وَلَقَائِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا دَائِمًا حَامِدًا مُصَلِّيًا  
 كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هـ بكرة سورة فاتحة  
 دعاء مسيحي ١٥٥ هر ملا حظ فرمای



دعا کے سیفی

یہاں تک پہنچے کہ وہ علم رکھ گیا۔ وہ جو یہ دعویٰ کر رہا تھا

حقیقت میں سے مریض ہے اور ان کی دعاؤں کی کتاب

مصحف بلویہ میں دعا کے بیان کے نام سے درج ہے۔ جو

ہر مریض کے وجود میں آنے سے بہت پہلے

موجود تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت امر غوث

گوالیار میں صاحب نے اپنے طور پر اس خبر کہیں

کہیں اچھا نہ کیا ہے۔ خواہ اپنی مرضی سے خواہ

کشف کی روش سے اس کے دشمن میں گمانی فوق

پر گیا ہے۔ چونکہ یہ دونوں دعائیں میں اپنی کتاب

ذریعہ عملیات میں لکھ چکا ہوں اس لئے یہاں

ذریعہ تعمیر کی۔ لیکن کوشش کروں گا کہ ان میں

وقت کریں ہے۔ اور کوئی بھی دعا صحیح ہے۔

مصحف بلویہ والی یا خواہر چشم والی رہے۔

اللہ اعلم  
والہم اعلم

سیفی

دعا کے (بلوی) درج کر رہا تھا۔ تاکہ دوسری

کتاب کو نہ دیکھنا پڑے۔ جب آپ سورۃ فاتحہ

پڑھ لیں تو اس دعا شروع کریں اور قرات

فروع و اصول موقع موقع پر پڑھ کر حاصل

حاصل کریں۔ خداوند کریم آپ کو کامیاب

فرمائے آمین۔  
اگر صوفیہ دعا کے سیفی مذکورہ فائز

پہلے خواہں درج ہیں۔  
قرآن مجید



شیخ ابو الفضل کو ماضی رحمة اللہ علیہ نے دعائے مسیحی  
کے فوائد بیان کیے ہیں اور ہر فائدہ کے لئے یہ لکھتے  
ہیں کہ تو اس سے کہیں تعداد درج نہیں ہے تو  
وہاں سات بار پڑھیں۔  
ابو الفضل نے ظاہر بن محمد سے انہوں نے تقیم نفس سے  
انہوں نے اسیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کے انہوں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے خوفِ جبرائیل  
عقبتہم السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ

۱. جو کوئی دس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہرگز  
کوئی دشمن نہ ہو و جادو نہ ہو و پیر نہ ہو و جہنم نہ ہو۔  
ماہ کو کتر دم۔ میر و گرگ و بنی سے اس میں اسے  
تمام فوائد ہیں عزیز معبود۔  
۲. دو سالے دو سنت۔ دافع دشمن۔ عقد اللسان سات بار پڑھے

۳. جن دو کے درمیان جبرائیل ڈالنا مقصود ہو۔ پیرانی قبر  
سے ایک حقیر خاک پر پڑھو ایک بار اور ان دونوں  
میرے کہیں کہ آستانہ میں رکھا جفا کھود کر مٹی  
کی دیوار خدا چاہے جبرائیل ہو گی۔

۴. اگر قید کا قید خانہ میرا ہے آٹھائیس بار پڑھے تو رہائی پائی  
۵. لکھ کر گو مسیر رکھنے سے چور اور زانیہ لگنے سے محفوظ رہے گا۔

۶. اس حرز کو لکھ کر اپنے سر پہنائے رکھے اور ہر سو سے بچے  
جیسا کہ خدا آئے و زید نصیب کرے گا۔

۷. جو غدار اس پر پڑھے تو دشمن سے نجات کئے گا۔  
سیرا ہو ننگ۔

۸. لا علیہ یلعن کو چھین کر اپنے سر پہنائے رکھے ہر  
خدا چاہے شفا ہو۔

۹. وسعت رزق کے لیے اس حرز کی تلاوت جاری رکھے  
جائے۔

۱۰. آٹھائیس بار اس حرز کو پڑھے بہ بہت ملاقات  
خضر علیہ السلام۔ ملاقات نصیب ہوگی۔



۱۱ جو شخص سرسبز و کھڑکھڑا اپنے چہرہ پر ہاتھوں کو مل  
 لے۔ تو وہ ہمیشہ باہر ورہے گا۔

۱۲ جس کا روبرو چہرہ سوچنے سے چھپنے لگے  
 عیش و کھلے تہنہ بار بار سات بار ہر روز پڑھ  
 سکھائے ترسمان کہتے ہیں۔

۱۳ مسلسل ایک سال ورد و سیر رکھنے کے بعد دعا  
 کا عامل ہوگا۔ (روزانہ ایک مرتبہ روز دہائے سینف)

۱۴ ہر حاجت کے لئے روز جمعہ دعاۓ سینف پڑھو +



كُلُّهَا غَائِبًا أَوْ لَغِيْبًا كُلُّهَا سَائِرًا لَمْ أَعِدْمْ  
 عَوْنَكَ وَبِرَّكَ وَخَيْرَكَ بِي طَرَفَةً عَيْنِي  
 مَسْذُورًا نَزَلْتَنِي دَارَ الْإِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْإِعْتِبَارِ  
 وَالتَّنْظَرِ إِلَيَّ فِيهَا أَرْقِدُ إِلَيْكَ لِيَدَارِ الْقَدَارِ غَائِمًا  
 مَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ مِنْ جَمِيعِ الْمَضَارِ وَالْمَقَالِ  
 وَالْمَهَابِ وَالْمَعَابِ وَاللَّوَارِمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ  
 وَاللَّوَارِمِ وَالْمُؤْمِ الَّتِي قَدْ سَاوَرْتَنِي فِيهَا  
 الْمُؤْمُ بِمَعَارِضِ أَمْسَاقِ الْبَلَاءِ وَصُدُوبِ حَبِيدِ  
 الْقَضَاءِ لَوْلَا ذِكْرُكَ مِنْكَ إِلَّا الْخَيْلُ وَلَمْ أَرْمَنْكَ  
 إِلَّا التَّفْصِيلَ خَيْرَكَ بِي شَائِلٌ وَمَنْعَكَ بِي

كَامِلٌ وَلُطْفُكَ بِي كَافِلٌ وَفِيْمَكَ عَلَى مُتَوَاتِرٍ  
 وَلِعَمَّكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَأَيَادِيكَ لَدَيَّ مُنَاطِلَةٌ  
 لَمْ تَحْفَرْ حَوَارِيَّ وَصَدَّقْتَ رَحَائِي وَمَا حَبَبْتَ رَسَائِي  
 وَأَكْرَمْتَ أَحْضَارِي وَحَقَّقْتَ أَمَانِي وَتَشَفَّيْتُ  
 شَفِيَّتِي بِي أَمْرًا ضِيًّا وَعَافِيَّتِي مُنْقَلَبِي وَتَشَفَّيْتُ  
 مُتَوَاتِرِي إِلَيْكَ الْإِقْدَامِي وَلَمْ تَلْشِمْ بِي أَعْدَائِي  
 وَرَمَيْتَ مِنْ رَمَائِي وَكَفَيْتَنِي شَرَّ مَنْ عَادَانِي  
 فَتَحْتُمْنِي لَكَ وَابِئُ وَتَسَائِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ  
 دَاثَمُ أَمِينِ الدَّهْرِ بِالْوَانِ الشَّيْخِ خَالِصًا لَذِكْرِكَ  
 وَمَرْصِيًا لَكَ بِبَاهِجِ التَّوْحِيدِ وَإِعْلَامِ



التَّغْيِيرُ بِقَرَابَةٍ مِنَ التَّجِيدِ بِطَوْلٍ وَالتَّعْبِيدُ  
 وَالتَّعْرِيدُ لَمْ تُعْنِ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارِكْ  
 مِنَ الْحَقِيقَةِ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَا بِيَدِهِ وَمَا بِعَيْنِهِ  
 فَتَكُونُ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ مُجَالِسًا وَلَمْ تُعَانِ  
 إِذَا حَبَسَتْ الْأَشْيَاءُ عَلَى الْعَرْشِ أَيْمُ الْمُخْتَلِفَاتِ  
 وَبَلَدُهَا قُرْبُ الْأَوْقَامِ حُبُّ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ  
 فَأَعْتَقِدْ مِنْكَ مَخْذُودًا فِي عَظَمَتِكَ وَلَا  
 يَبْلُغُكَ بَعْدَ الْغَيْمِ وَلَا يُبَالُكَ غَوْصُ الْفُطُنِ  
 وَلَا يُبَيِّنُكَ إِلَيْكَ بَصَرُ النَّاطِلِينَ فِي مَجْدِ  
 حَبْرٍ وَتِلْكَ أَرْفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْخُلُوقِينَ

صِفَاتُ قُدْرَتِكَ وَعِلَالَتُ ذِكْرِ الذَّاكِرِينَ  
 كَثِيرِيَاءُ عَظَمَتِكَ فَلَا يَنْتَقِرُ مَا أَرَدْتَ أَنْ  
 يَزَادَ أَوْ لَا يَزِيدَ أَوْ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْقُصَ  
 وَلَا يَنْقُصَ شَهْدُكَ حِينَ قَطَرْتَ الْخُلُقَ وَلَا  
 تَدَا وَلَا ضِدَّ حَضْرِكَ حِينَ بَرَأْتَ الْغُفُورَ  
 كَلِمَةُ الْأَلْسُنِ عَنْ لَفْظِ صِفَتِكَ وَالْحَسْرَةُ  
 الْعُقُولِ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوصَفُ  
 كُنْهُ مَعْرِفَتِكَ وَصِفَتُكَ يَا رَبُّ وَأَنْتَ اللَّهُ  
 الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقُدُّوسُ الَّذِي لَمْ تَزَلْ أَرْزُقْ  
 أَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي حُبِّ الْغُيُوبِ وَحَدَا



لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَهٌ سِوَاكَ حَارَتْ فِي تَجَارِ  
 مَلَكُوتِكَ أَفْكَارُ ذَوِي التَّبْصِيرِ وَخَيْرَتِ  
 فِي خَيْرُوتِكَ عَمِيقَاتُ مَذَائِصِ التَّفَكُّرِ  
 وَأَوَّاهَتِ الْمُلُوكُ لِحَقِيقَتِكَ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ  
 بِذِلَّةِ الْإِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ وَأَنفَادُ كُلِّ  
 شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَأَسْتَسَامَ كُلُّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ  
 وَفَضَحَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكُلُّ دُونَ ذَلِكَ  
 خَيْرٌ لِلْعَالَمَاتِ وَهَلْ هُنَاكَ التَّدْبِيرُ  
 فِي تَصَارُيفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي

رَجَعَ مَرْجَعَهُ إِلَيْهِ خَائِسًا خَسِيرًا وَعَقْلُهُ مُبْهَمًا وَ  
 تَفَكُّرُهُ مُتَبَيِّرًا أَسِيرًا اَللَّهُمَّ رَحْمَةً الْحَمْدُ لَكَ  
 كَثِيرًا دَائِمًا مِثْلًا مُتَوَاتِرًا مُتَصِلًا مُتَمَسِّيًا  
 مُتَمَسِّيًا مُتَوَاتِرًا يَدُومُ وَلَا يَسِيْدُ غَيْرُ تَقْوَدٍ فِي  
 الْمَلَكُوتِ وَالْأَمْطُورِ فِي الْعَالَمِ وَلَا يُنْقَضُ  
 فِي الْعِرْفَانِ فَذَلِكَ الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ  
 الَّتِي لَا تَحْصَى فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ وَالنَّهَارِ إِذَا  
 أَسْفَرَ أَوْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْقَدْرِ وَالْأَمَالِ وَ  
 الْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالطَّيْرِ وَالْأَشْجَارِ وَفِي  
 كُلِّ حَيْثُ وَجَدْتَ أَجْنَاسَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ



اَللّٰهُمَّ تَوَفِّيقَكَ قَدْ اخْتَرْتَنِيْ النَّجَاةَ وَ  
 جَعَلْتَنِيْ مِنْكَ خَيْرَ وَلَدِيْةٍ رَّعِيْمَةٍ فَلَمْ اَبْرَحْ  
 مِنْكَ فِيْ سُبُوغِ نَعْمَائِكَ وَتَابِعِ الْاَمْلَكَ  
 لِمُرُوْسَاتِكَ فِي الْوَدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ وَتَحْفُوْطًا بِكَ  
 فِي الْمُنْعَةِ وَالِدِفَاعِ غَنِيٌّ وَلَمْ تُكَلِّفْنِيْ فَوْقَ طَاقَتِيْ  
 وَلَمْ تُرْفَضْ عَنِّيْ اِلَّا مَا عَنِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللهُ  
 الَّذِيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ لَمْ تُغِبْ وَلَا تُغَيَّبْ  
 عَنْكَ خَائِبَةٌ وَلَا تُخْفَى عَنْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ  
 تُفْلِحَ عَمَلُكَ فِي ظُلْمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَةٌ اِنَّمَا اَمْرُكَ  
 اِذَا ارَدْتَ شَيْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَهُ لَنْ يَكُوْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مَا مِثْلُ مَا حَمَدْتَ بِهِ  
 نَفْسَكَ وَمَحَدَكَ بِهِ اِلٰهَا مَدُوْنَ وَمَجْدَكَ بِهِ  
 الْمُسَجِّدُوْنَ وَكِبْرَكَ بِهِ الْمَلِكِيُّوْنَ وَمَمْلَكَتَكَ  
 بِهِ الْمُتَعَلِّلُوْنَ وَوَحْدَكَ بِهِ الْمُوَحِّدُوْنَ  
 وَقُدْرَتَكَ بِهِ الْمُقَدِّرُوْنَ وَعِظَمَكَ بِهِ  
 الْمُعْظِمُوْنَ وَسَبْحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ حَتَّى  
 يَكُوْنَ تِلْكَ مَنِيٌّ وَهُدًى فِي كُلِّ مَرْفَعَةٍ عَيْنٍ وَ  
 اَقْلَامٍ مِنْ ذِيْكَ مِثْلُ هَمْدِ جَمِيْعِ الْخَامِدِيْنَ  
 وَلَوْ هَيَّزَ اَهْصَافُ الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُحْلِصِيْنَ  
 وَتَقَدَّرَ اَجْنَاسُ الْعَارِفِيْنَ وَشَاءَ جَمِيْعُ



الْمُحْسِنِينَ وَالْمُقِلِّينَ وَالْمُسَبِّحِينَ وَمِثْلَ  
 مَا أَنْتَ بِهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ فَخْرُ الْمُحْسِنِينَ  
 وَمُجِيبُ مَنْ جَاءَكَ خَلْقَكَ كُلَّهُمْ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ  
 وَالْبَرَايَا وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي بَرَكَتِكَ مَا أَنْطَقْتَنِي  
 بِهِ مِنْ حَمْدِكَ وَمَا أَلَيْسَ مَا كَلَّمْتَنِي بِهِ مِنْ  
 حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي بِهِ عَلَى شُكْرِكَ ابْتِدَائِي  
 بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَطَوْلًا وَتَمَتُّتَنِي بِالشُّكْرِ حَقًّا وَعَدْلًا  
 وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهِ رِضْعًا مَا وَمِنْ بَدَأٍ وَأَعْطَيْتَنِي  
 مِنْ رِزْقِكَ إِحْسَانًا وَمَغَانًا وَسَأَلْتَنِي  
 مِنْهُ شُكْرَ الْيُسْرَى صَغِيرًا إِذَا كُنْتُ عَائِشَتِي وَعَائِشَتِي

جَعَلْتَ الْبَلَاءَ وَلَمْ تَسْلِمْنِي لِسُوءِ قَضَائِكَ وَ  
 بَلَاءَكَ وَجَعَلْتَ مَلِيَّتِي رِغَابِي وَأَوْلَيْتَنِي  
 بِالْبَسْطَةِ وَالرَّحْمَةِ وَسَوَّغْتَ لِي الْيُسْرَ الْقَصِيرَ  
 رِضَاعَتِي فِي أَشْرَفِ الْفَضْلِ بِمَا وَعَدْتَنِي  
 بِهِ مِنَ الْحُبَّةِ الشَّرِيفَةِ وَالشَّرِيفَةِ بِهِ مِنْ  
 الدَّرَجَةِ الرَّافِعَةِ وَأَعْطَيْتَنِي بِالْعَظَمِ الْبَاقِي  
 دَعْوَةً وَأَرْفَعْتَنِي دَرَجَةً وَأَفْضَلْتَنِي لَنَا شَاعَةً وَ  
 أَوْفَعْتَنِي حُجَّةً وَأَرْفَعْتَنِي بِعِزِّكَ مُنْزِلَةً مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ  
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَسْعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا



بِحَقِّكَ الرَّحْمَنُ وَالْكَافِرُ وَالْأَجْمَعُ وَ  
 فَضْلِكَ وَبِقَبْلِ نِيَّتِي يَوْمِي هَذَا وَلَيْلَتِي هَذِهِ  
 وَشَعِيرَتِي هَذِهِ وَسَنَتِي هَذِهِ لِقِيَا هَادِقَاتِ يَوْمِي  
 عَلَى مَصَائِبِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاحْتِرَاقِهَا  
 بِشَرِّ قَوْمٍ وَبِرَأْسِ عَجَبِي فِيمَا عِنْدَكَ وَالْكَفَّ بِ  
 عِنْدَكَ الْغُفْرَةَ وَبَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ  
 وَأَوْزِعْنِي شُكْرَ مَا أَلَمْتَ بِهِ عَلَيَّ فَإِنَّكَ أَنْتَ  
 اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ  
 الْمُبْدِي الرَّافِعُ الْبَدِيعُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الَّذِي  
 لَيْسَ لَكَ مُدْفِعٌ وَلَا عِنْدَكَ مُضَاوَكٌ مُتَنَعٌ

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَ  
 الْأَرْضِ فَتَعَالَى الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ  
 الْمُتَعَالِ

الْحَقُّ الَّذِي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَ  
 الْعِزَّةَ عَلَى الرَّاشِدِ وَالشُّكْرَ عَلَى نِعْمِكَ  
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ حُورٍ كُلِّ حَبِيرٍ وَبِغِيٍّ كُلِّ  
 بَاغٍ وَحَسَدٍ كُلِّ حَاسِدٍ وَهَقْدٍ كُلِّ حَاقِدٍ  
 وَيَدٍ كُلِّ كَاثِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَكُفْرٍ كُلِّ  
 مَآكِرٍ وَشِمَاتَةٍ كُلِّ كَاشِحٍ وَكُفْرٍ كُلِّ مَآكِرٍ بِدِيكَ



اَسْتَوِلُّ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَبِأَيْدِيكَ أَرْحُوا قَوْلَايَ  
 الْأَحِبَّاءِ وَالْقَرَّاءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا اسْتَطِيعَ  
 رَحْمَتُهُ وَلَا تَعْدِيدُهُ مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ وَ  
 عَوَائِدِ رِزْقِكَ وَالْوَارِثِ مَا الْوَسْطَى بِهِ مِنْ  
 أَرْغَادِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ إِلَهُ الْوَزْنِ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 أَنْتَ الْغَاشِي فِي الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ  
 بِالْجُودِ يَدُكَ وَالْأَمَادُ فِي حِكْمِكَ وَلَا تَنَازَعُ  
 فِي سُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ وَامْتِرَاكِ وَتَمْلِكُ  
 مِنْ الْأَنْامِ مَا تَشَاءُ وَلَا يَمْلِكُونَ مِنْكَ إِلَّا مَا  
 يَشَاءُ اللَّهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْبُحْسَنُ الْمُنْعِمُ الْمَفْعُولُ

الْقَادِرُ الْمُتَقَدِّرُ الْقُدْرَةُ فِي نُورِ الْقُدْرَةِ  
 تَرَدُّيْتَ بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ  
 وَتَارَرْتَ بِالْعُظَمَةِ وَالْكِبَرِيَاءِ وَتَمَشَّيْتَ  
 بِالنُّورِ الْفُضْيَاءِ وَتَجَلَّيْتَ بِالسَّعَادَةِ وَالْبَعَادِ  
 لَكَ الْمَنْ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِيمُ وَالسُّلْطَانُ  
 الشَّامِخُ وَالْمَلِكُ الْبَارِزُ وَالْجُودُ الْوَاسِعُ  
 وَالْقَيْضُ الشَّامِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَالْحِكْمَةُ  
 الْعَالِيَةُ وَالرَّحْمَةُ الْبَالِغَةُ وَالْعِزَّةُ الشَّامِلَةُ  
 فَكَانَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّيْ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَهُوَ أَفْضَلُ نَبِيِّ آدَمَ الَّذِينَ